TUE.03.Nov. 2026
VOLUME: 21 NO: 256
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ نانڈیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور نانڈیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

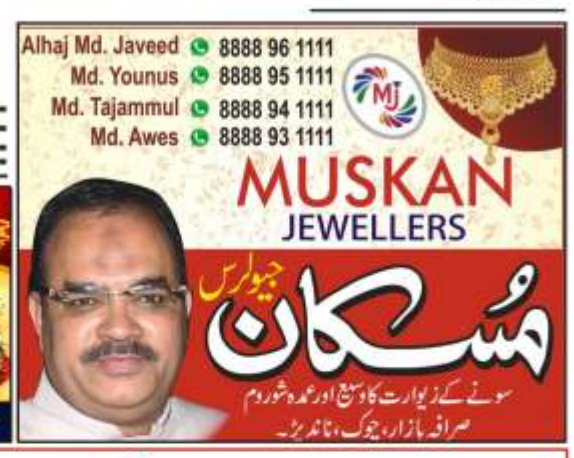
بروز منگل 03/نومبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 256
۲۲/جمادی الاول 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)










# نانڈیڑ سمیت ریاست کی کئی عدالتوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی

## نانڈیڑ ڈسٹرکٹ کورٹ میں دو گھنٹے تک سرچ آپریشن، کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں ملا، کام کاج بحال

## پولیس کی جانب سے شہریوں سے افواہوں پر توجہ نہ دینے کی اپیل، ای میل بھیجنے والے کی تلاش جاری

نانڈیڑ: 2 نومبر (ورق تازہ نیوز): نانڈیڑ سمیت ریاست مہاراشٹر کی متعدد عدالتوں کو آج ایک نامعلوم ای میل کے ذریعے بم (IED) سے اڑانے کی سنگین دھمکی ملنے کے بعد عدالتی، انتظامی اور پولیس محکموں میں زبردست کھلبلی مچ گئی۔ پیر کے روز (2 نومبر 2026) دوپہر کے وقت نانڈیڑ کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ (ضلعی و سیشن عدالت) کی سرکاری ای میل آئی ڈی پر ایک نامعلوم شخص کی جانب سے یہ لرزہ خیز پیغام موصول ہوا کہ عدالت کے احاطے میں آئی ای ڈی (IED) کے ذریعے خطرناک بم دھماکہ کیا جائے گا۔ ضلعی عدالت کی جانب سے اس انتہائی حساس اور سنگین معاملے کی اطلاع فوری طور پر نانڈیڑ پولیس انتظامیہ کو دی گئی، جس کے بعد پولیس نے برق رفتاری سے حرکت میں آتے ہوئے ہنگامی اقدامات اٹھائے۔ واضح رہے کہ موصولہ اطلاعات کے مطابق آج صرف نانڈیڑ ہی نہیں بلکہ مہاراشٹر کی دیگر کئی عدالتوں کو بھی بالکل اسی طرز کے دھمکی آمیز ای میلز موصول ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے پوری ریاست میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا تھا۔ نانڈیڑ ڈسٹرکٹ کورٹ سے اطلاع ملتے ہی، نانڈیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) ڈاکٹر نیابھ روہن کی سخت ہدایات پر وزیرآباد پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر اسکواڈ (BDDS) کی انچارج پولیس انسپکٹر مینا توٹے واڑ اور کوئیک رسپانس ٹیم (QRT) کے انچارج ماروتی چوہان کی قیادت میں خصوصی دستوں نے پوری عدالت کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ ان ماہر دستوں نے جدید آلات اور سراغ رساں کتوں کی مدد سے نانڈیڑ ضلعی اور سیشن عدالت کی مرکزی عمارت، اندرونی کمروں اور بیرونی احاطے کے چپے چپے کی انتہائی باریک بینی سے تلاشی لی۔ یہ وسیع اور انتہائی حساس سرچ آپریشن مسلسل دو گھنٹے تک جاری رہا۔ تاہم، اس طویل اور گہری چھان بین کے دوران عدالت کے پورے احاطے سے کوئی بھی مشتبہ شے یا دھماکہ خیز مواد برآمد نہیں ہوا، جس کے بعد بی ڈی ڈی ایس (BDDS) ٹیم نے اطمینان کا سانس لیا اور اس ای میل کو محض ایک افواہ اور شرارت قرار دیا۔ تلاشی کا عمل مکمل ہونے اور پورے احاطے کے سو فیصد محفوظ ہونے کی حتمی رپورٹ ملنے کے بعد، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور اعلیٰ پولیس حکام کے احکامات کی روشنی میں دوپہر 25:4 بجے عدالت کا کام کاج معمول کے مطابق دوبارہ شروع کر دیا گیا اور وکلاء، وسائلین کو عدالت کے اندر جانے کی اجازت دے دی گئی۔ دریں اثناء، سائبر کرائم پولیس اور دیگر تفتیشی ایجنسیاں اس دھمکی آمیز ای میل کا آئی پی ایڈریس اور تکنیکی ماخذ تلاش کرنے کے لیے جنگی پیمانے پر تحقیقات کر رہی ہیں تاکہ اس شرارت کے پیچھے چھپے عناصر کو بے نقاب کر کے سخت قانونی کارروائی کی جا سکے۔ اس سنسنی خیز واقعے کے بعد، نانڈیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیابھ روہن نے ضلع کے تمام شہریوں، وکلاء اور فریقین سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا یا دیگر ذرائع سے پھیلنے والی کسی بھی افواہ پر قطعی یقین نہ کریں اور نہ ہی خوف و ہراس کا شکار ہوں۔ انہوں نے عوام کو مکمل یقین دہانی کرائی ہے کہ پولیس انتظامیہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پوری طرح مستعد، چوکنا اور الرٹ ہے۔



# نریندر مودی غیر ملکی مدد سے وزیر اعظم بنے

## اور اسی کے سہارے وہ اقتدار میں ہیں، راہل گاندھی کا جوابی حملہ

نئی دہلی: ۲/نومبر (ایجنسی): وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان پر قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ردعمل ظاہر کیا ہے، جس میں انہوں نے ملک کو تقسیم کرنے کی سازشوں اور سوشل میڈیا کے ذریعے افواہیں پھیلائے جانے کا الزام عائد کیا تھا۔ راہل گاندھی نے ایکس پر مودی سے کہا کہ وہ ملک سے جھوٹ بولنا بند کریں۔ انہوں نے وزیر اعظم پر غیر ملکی مدد سے اقتدار حاصل کرنے اور اسی مدد سے عہدے پر برقرار رہنے کا الزام لگایا۔ راہل گاندھی نے لکھا کہ مودی غیر ملکی مدد سے وزیر اعظم بنے اور اسی مدد سے عہدے پر قائم ہیں۔ ان کے مطابق ملک کا مالیاتی نظام غیر ملکی عناصر کے کنٹرول اور حمایت میں ہے، جبکہ غیر ملکی سوشل میڈیا بھی مودی کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کو کھلی بحث کا چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی وقت مباحثے کے لیے تیار ہیں۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ مودی یہ چیلنج قبول نہیں کریں گے، کیونکہ وہ ان باتوں سے خوف زدہ ہیں جو راہل گاندھی ان کے بارے میں جانتے ہیں۔ راہل نے پوسٹ میں دونوں زبانوں میں الزامات اور مباحثے کا چیلنج پیش کیا۔ ساتھ ہی اخباز ڈی انڈین ایکسپریس کی خبر کے اسکرین شاٹس بھی شیئر کیے، جن میں وزیر اعظم کے بیان کی تفصیلات ہیں۔ مودی نے گجرات کے ضلع نرمدا کے ایکتا نگر میں اسٹیچو آف یونٹی کے مقام پر قومی یوم اتحاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ بعض طاقتیں ملک کو تقسیم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں۔ ان کے مطابق ایک دہائی سے زیادہ عرصے کی مایوسی کے بعد یہ طاقتیں کھل کر سامنے آگئی ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا تھا کہ بیرون ملک خفیہ ملاقاتیں کون کر رہا ہے، ہند مخالف طاقتوں کی حمایت کون کرتا ہے اور کون ملک کے دشمنوں کی زبان بول رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ ان سرگرمیوں کو پہچاننے اور متحد ہو کر مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے غلط استعمال کا ذکر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اسے ہتھیار بنا کر افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں اور ہندوستان کی شبیہ خراب کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق عوام کو ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے متحد ہونا ہوگا۔ راہل گاندھی نے ایکس پر اس کا جواب دیا۔ انہوں نے غیر ملکی اثر و رسوخ، مالیاتی نظام اور سوشل میڈیا کی حمایت سے متعلق سوالات اٹھائے اور براہ راست مباحثے کی دعوت دی۔ دونوں رہنماؤں کے بیانات نے غیر ملکی اثر اندازی، سوشل میڈیا پر گمراہ کن اطلاعات اور سیاسی الزام تراشی کو پھر بحث کا موضوع بنا دیا ہے۔



# آئی ڈی بی آئی بینک کی فروخت روکی جائے: شکتی سنگھ گوہل

نئی دہلی: ۲/نومبر (ایجنسی): کانگریس نے آئی ڈی بی آئی بینک کی مجوزہ فروخت میں گھپلے کا الزام عائد کرتے ہوئے حکومت سے عمل روکنے اور مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) سے تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترجمان شکتی سنگھ گوہل نے کہا کہ حکومت منافع بخش سرکاری بینک غیر ملکی کمپنی کے حوالے کر رہی ہے، لیکن سودے کی تفصیلات سامنے نہیں لا رہی۔ گوہل کے مطابق، کینیڈا کی فیئر فیکس فنانشل ہولڈنگز کو بینک کا کنٹرول دینے کے لیے حکومت اور لائف انشورنس کارپوریشن (ایل آئی سی) کے حصص فروخت کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کابینہ کمیٹی برائے اقتصادی امور نے 72.62 فیصد حصص 52878 کروڑ روپے میں فروخت کرنے کی منظوری دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 2021 سے 2026 کے دوران بینک نے 30105 کروڑ روپے منافع کمایا۔ کانگریس ترجمان نے قیمت کے تعین پر سوال اٹھائے۔ ان کے مطابق، ابتدائی تخمینے میں فی حصص قیمت 42.94 روپے تھی، لیکن بولی طلب کرنے کے بعد دوبارہ تخمینہ کرا کے اسے 75 روپے کر دیا گیا۔ آخر کار 81 روپے فی حصص کے حساب سے فروخت کا فیصلہ کیا گیا۔ گوہل نے الزام لگایا کہ حکومت دونوں تخمینوں کی رپورٹ اور دوسرے بولی دہندہ کی تفصیلات عام نہیں کر رہی۔ بولیاں کھلنے کے بعد نیا تخمینہ کرانا قواعد کے خلاف تھا۔ گوہل نے کہا کہ 2003 میں این ڈی اے حکومت کے وزیر خزانہ جسونت سنگھ نے پارلیمنٹ میں یقین دہانی کرائی تھی کہ آئی ڈی بی آئی بینک میں حکومت کی حصے داری کبھی 51 فیصد سے کم نہیں ہوگی۔ پارلیمانی کمیٹی برائے مالیات کی سفارش کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اس وعدے سے پیچھے ہٹ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینک کے پاس حیدرآباد کے سائبر سٹی میں 50 ایکڑ سمیت بڑے شہروں میں 29 جائیدادیں ہیں، جن کی مالیت اور مستقبل پر حکومت وضاحت نہیں کر رہی۔

# 'اب کبھی کسی احتجاج میں نہیں جاؤں گا'

## بامبے ہائی کورٹ میں بولے بالی ووڈ اداکار عمران خان

ممبئی: ۲/نومبر (ایجنسی): بالی ووڈ اداکار عمران خان کو ہندوستان چھوڑنے کا نوٹس ملا تھا۔ فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس (ایف آر آر او) کے لیو انڈیا نوٹس کے خلاف بامبے ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ اس دوران اداکار عمران خان نے عدالت سے وعدہ کیا ہے کہ وہ مستقبل میں کسی بھی احتجاج میں شامل نہیں ہوں گے۔ چیف جسٹس ایم ایس کارنکھی اور جسٹس ادویت سیٹھنا کی بنچ نے گزشتہ ہفتہ ہی اس نوٹس پر روک لگا دی تھی۔ سماعت کے دوران عمران خان کی جانب سے سینئر وکیل وینکٹیش دھونڈ نے عرضی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اداکار کا کسی بھی احتجاجی تنظیم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ عمران خان کا کہنا ہے کہ "مجھ سے تو کوئی پوچھ تاچھ ہوئی ہے اور نہ ہی کوئی سمن بھیجا گیا ہے۔ تمام دفعات ضمانتی ہیں۔" ریاستی حکومت کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کی جا چکی ہے۔ ایف آر آر او کی جانب سے پیش ایڈیشنل سالیسٹر جنرل انل سنگھ نے عدالت سے کہا کہ ان کے پاس کافی ثبوت موجود ہیں، جسے وہ عدالت میں پیش کر سکتے ہیں۔ انل سنگھ نے مزید کہا کہ "عرضی گزار کہتے ہیں کہ احتجاج سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں ہے لیکن سوشل میڈیا پر ان کی پوسٹ اور ایپوڈ مواد کو دیکھیے۔ انہوں نے ایک انٹرویو بھی دیا ہے، جسے انہوں نے عرضی میں نہیں سونپا ہے۔ سوشل میڈیا پر ان کے لاکھوں فالوورز ہیں۔" عمران خان کی جانب سے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ "میرے پاس امریکی پاسپورٹ اور او سی آئی کارڈ کی فوٹو کاپی موجود ہے۔ میں امریکہ میں پیدا ہوا تھا، اس لیے وہاں کی شہریت رکھتا ہوں۔ لیکن میری پوری زندگی یہیں گزری ہے۔ پہلے میرے پاس پی آئی او کارڈ تھا۔ میں بچپن سے یہیں رہا ہوں، یہیں شادی کی اور بالی ووڈ فلموں میں کام کیا۔" وکیل نے مزید کہا کہ "احتجاج کرنے والی تنظیم میں گاندھی جی کے ایک خاندان کے فرد سمیت کئی لوگ شامل تھے۔ میں کے بعد یہ طے ہوا تھا کہ بیرون ملک خفیہ ملاقاتیں کون کر رہا ہے، ہند مخالف طاقتوں کی حمایت کون کرتا ہے اور کون ملک کے دشمنوں کی زبان بول رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ ان سرگرمیوں کو پہچاننے اور متحد ہو کر مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے غلط استعمال کا ذکر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اسے ہتھیار بنا کر افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں اور ہندوستان کی شبیہ خراب کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق عوام کو ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے متحد ہونا ہوگا۔ راہل گاندھی نے ایکس پر اس کا جواب دیا۔ انہوں نے غیر ملکی اثر و رسوخ، مالیاتی نظام اور سوشل میڈیا کی حمایت سے متعلق سوالات اٹھائے اور براہ راست مباحثے کی دعوت دی۔ دونوں رہنماؤں کے بیانات نے غیر ملکی اثر اندازی، سوشل میڈیا پر گمراہ کن اطلاعات اور سیاسی الزام تراشی کو پھر بحث کا موضوع بنا دیا ہے۔



کے بعد یہ طے ہوا تھا کہ بیرون ملک خفیہ ملاقاتیں کون کر رہا ہے، ہند مخالف طاقتوں کی حمایت کون کرتا ہے اور کون ملک کے دشمنوں کی زبان بول رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا تھا کہ ان سرگرمیوں کو پہچاننے اور متحد ہو کر مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے غلط استعمال کا ذکر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اسے ہتھیار بنا کر افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں اور ہندوستان کی شبیہ خراب کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق عوام کو ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے متحد ہونا ہوگا۔ راہل گاندھی نے ایکس پر اس کا جواب دیا۔ انہوں نے غیر ملکی اثر و رسوخ، مالیاتی نظام اور سوشل میڈیا کی حمایت سے متعلق سوالات اٹھائے اور براہ راست مباحثے کی دعوت دی۔ دونوں رہنماؤں کے بیانات نے غیر ملکی اثر اندازی، سوشل میڈیا پر گمراہ کن اطلاعات اور سیاسی الزام تراشی کو پھر بحث کا موضوع بنا دیا ہے۔

# پولیس ہیڈکوارٹر کے باہر اہلکاروں کا احتجاج، 'کیا پولیس اپنے ہی اہلکاروں پر ایف آئی آر درج کرے گی؟': نیہا بورا

نئی دہلی: ۲/نومبر (ایجنسی) دہلی پولیس کے اندرونی اختلافات پیر کو اس وقت کھل کر سامنے آگئے جب دو سینئر پولیس افسران کے تبادلے کے خلاف بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں نے دہلی پولیس ہیڈکوارٹر کے باہر احتجاج کیا۔ شاہدرہ تھانے میں پولیس اور وکلا کے درمیان ہونے والی جھڑپ کے بعد افسران کے تبادلے سے ناراض اہلکاروں نے مطالبہ کیا کہ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (اے سی پی) منموی و ششٹھ اور شاہدرہ تھانے کے سابق ایس ایچ او اروان کمار کو ان کے پرانے عہدوں پر بحال کیا جائے۔ احتجاج کے دوران پولیس اہلکار ہاتھوں میں پلے کارڈ اور پوسٹر لیے نظر آئے۔ اس معاملے پر اے آئی ایس اے کی صدر نیہا بورا نے دہلی پولیس پر طنز کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ کیا پولیس اپنے ہی ناراض اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرے گی؟ دہلی پولیس اور وکلا کے درمیان تنازع 23 اکتوبر کو شاہدرہ تھانے میں ہاتھا پائی کے واقعے کے بعد شروع ہوا تھا۔ اس دوران ایک وکیل زخمی ہو گیا تھا۔ واقعے کے بعد وکلا نے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد اے سی پی منموی و ششٹھ اور انسپکٹر اروان کمار کا تبادلہ کر دیا گیا۔ ان تبادلوں کے بعد وکلا نے اپنی ہڑتال واپس لے لی تھی۔ تاہم پولیس اہلکاروں نے ان تبادلوں کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ناانصافی قرار دیتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ وکلا کی جانب سے پولیس اہلکاروں کے ساتھ بدسلوکی اور دھمکیاں دینے کے واقعات پیش آئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس اہلکاروں کو بھی اپنے تحفظ اور عزت کے لیے آواز اٹھانے کا حق ہے۔ اے سی پی منموی و ششٹھ نے کہا کہ انہوں نے اعلیٰ افسران سے درخواست کی تھی کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کے لیے مناسب پلیٹ فارم فراہم کیا جائے۔ اس سلسلے میں باقاعدہ درخواست بھی دی گئی ہے۔ انہیں امید ہے کہ سینئر افسران ان کی بات سنیں گے اور معاملے کا حل نکالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کو جس طرح کی غنڈہ گردی اور تھانوں کے اندر حفاظتی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اس کے خلاف آواز اٹھانا ضروری ہے۔ اگر تھانے ہی محفوظ نہیں ہیں تو کوئی دوسری جگہ بھی محفوظ نہیں رہ سکتی۔ دریں اثنا دہلی پولیس کمشنر انوراگ کمار نے احتجاج کرنے والے اہلکاروں کو یقین دہانی کرائی کہ ان کی تمام جائز شکایات کے ازالے کے لیے فوری اور مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ اس معاملے پر نیہا بورا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ دہلی پولیس ہیڈکوارٹر نئی دہلی کے اس علاقے میں واقع ہے جہاں بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 نافذ ہے۔



# جھنجھنو میں سڑک کی تعمیر کے دوران کرنٹ لگنے کے باعث 8 مزدور جاں بحق

جھنجھنو: ۲/نومبر (ایجنسی): راجستھان کے جھنجھنو ضلع میں پیر (2 نومبر) کو ایک دردناک حادثہ پیش آیا۔ چھاپولی گاؤں میں سڑک کی تعمیر کے دوران ایک مشین ہائی وولٹیج بجلی لائن کے رابطے میں آ گئی، جس کے باعث 8 مزدوروں کی موت ہو گئی اور 3 خواتین سمیت تقریباً 5 افراد جھلس گئے۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ تب پیش آیا جب سڑک کی تعمیر کے دوران بجری ملانے والی ایک مشین اوپر سے گزر رہی ہائی ٹینشن بجلی لائن کے رابطے میں آ گئی۔ مشین میں بجلی کا کرنٹ پھیل گیا، جس کی زد میں وہاں کام کر رہے مزدور آ گئے۔ ادے پور واٹی تھانہ کے انچارج رام پال نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مشین کے ہائی وولٹیج بجلی لائن کے رابطے میں آنے سے مزدوروں کو کرنٹ لگ گیا۔ حادثے کے بعد زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ اس واقعے سے مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پھیل گیا، وہ موقع پر جمع ہوئے اور احتجاج کیا۔ گاؤں والوں نے اموات پر غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے تعمیراتی مقام پر حفاظتی انتظامات یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار افراد کی جوابدہی طے کرنے کا مطالبہ کیا۔ گاؤں والوں نے وہاں دھرنا بھی دیا۔ واقعے کے بعد پولیس اور دیگر افسران موقع پر پہنچے۔ اس حادثہ پر ریاستی وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "جھنجھنو میں ہوئے حادثے میں کرنٹ لگنے کے باعث حادثاتی موت کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ زخمیوں کا مناسب علاج کرایا جائے، متاثرہ خاندانوں کو فوری طور پر ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔"

# بی جے پی کا جمہوریت اور آئین بچانے کے لیے سڑکوں پر اترنا 'الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے' کے مترادف

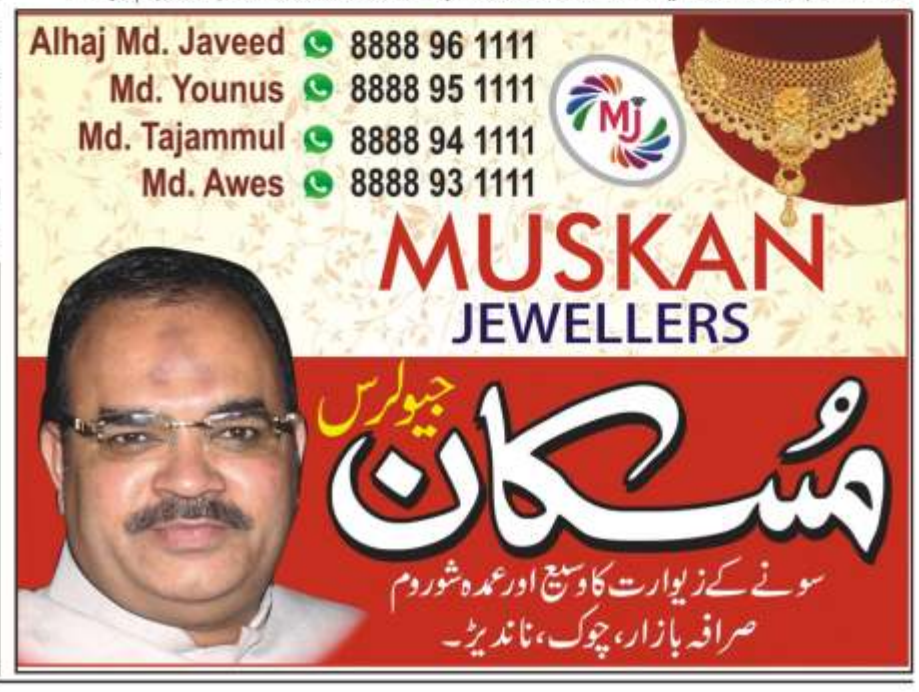
## آئین کی اصل مخالف بی جے پی اور آر ایس ایس ہی ہیں: ہرش وردھن سپکال



مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے دیا۔ بی جے پی اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کو نشانہ بناتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا کہ 13 برس تک اقتدار میں رہنے کے باوجود بی جے پی آج بھی جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی اور راہل گاندھی پر ہی الزامات عائد کر رہی ہے۔ بی جے پی یہ نہیں بتاتی کہ اس نے اپنے دور اقتدار میں آخر کیا کیا ہے۔ 2024ء کے انتخابات میں ووٹ چوری کر کے مودی اور فڈنویس کی حکومتیں اقتدار میں آئی ہیں۔ ان کی ووٹ چوری پکڑی جا چکی ہے۔ اب نہ صرف ان کی حکومتیں جانے والی ہیں بلکہ اقتدار سے باہر ہونے کے بعد کارروائی کے خوف سے ان کی نیند بھی اڑ گئی ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ مودی اور شاہ کی حکومت گیا نیش کمار کی مدد سے 13 کروڑ شہریوں کو حق رائے دہی سے محروم کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت آئین کے ذریعے دیے گئے حق رائے دہی کو چھین رہی ہے۔ دراندازوں کی بات تو کی جاتی ہے، لیکن یہ نہیں بتایا جاتا کہ کتنے دراندازوں کو پکڑا گیا ہے۔ اگر فڈنویس میں ہمت ہے تو وہ دراندازوں کے اعداد و شمار عوام کے سامنے پیش کریں۔ دراندازوں کے نام پر عام شہریوں کا حق رائے دہی نہ چھینا جائے۔ جمہوریت میں اقتدار کی تبدیلی یعنی 'ریجیم چینج' انتخابات کے ذریعے ہوتی ہے اور سیاسی پارٹیاں اسی مقصد کے تحت کام کرتی ہیں۔ پھر مودی، شاہ اور فڈنویس کو اقتدار کی تبدیلی کا اتنا خوف کیوں ستا رہا ہے؟ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دور اقتدار میں تمام آئینی اداروں پر قبضہ کر کے جمہوریت کو یرغمال بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آئینی اداروں اور یونیورسٹیوں میں سنگھ اور بی جے پی سے وابستہ افراد کو مقرر کر کے انہیں عملاً اپنے کنٹرول میں لیا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن حکمراں سیاسی پارٹی کو نوٹس تک جاری نہیں کرتا۔ عدلیہ میں بی جے پی حکومت کی مداخلت میں کافی اضافہ ہو گیا ہے، یہ بات ریٹائرڈ جج بھی کھل کر کہہ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کا کام کاج تو مکمل طور پر مایوس کن ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے آئین تبدیل کرنے کے ارادے سے ہی 'لوک سبھا انتخابات میں 400 پار' کا نعرہ دیا تھا۔ اقتدار میں آنے کے بعد آئین تبدیل کر دیں گے، یہ بات بی جے پی کے کئی رہنماؤں نے عوامی جلسوں میں کھلے عام کہی تھی۔ فڈنویس آج سہولت کے مطابق اس حقیقت کو فراموش کر رہے ہیں۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ہاتھ میں موجود سرخ جلد والے آئین سے بی جے پی کو اتنی پریشانی کیوں ہوتی ہے؟ بی جے پی سرخ رنگ سے اس قدر خوف زدہ کیوں ہے؟ راہل گاندھی تو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دیے ہوئے آئین ہی کو عوام کے سامنے رکھ رہے ہیں۔ بی جے پی کی یہ بوکھلاہٹ اس بات کا اشارہ ہے کہ اس کے پیروں تلے زمین کھسک رہی ہے۔ ووٹ چوری پکڑے جانے کے بعد بی جے پی کے رہنما بوکھلا کر بے سر و پا بیانات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کو کسی کھیت کی مولی کہنے والے بی جے پی رہنما آج اس قدر پریشان کیوں ہیں؟ 'کون راہل؟' سے شروع ہونے والا سفر اب مودی اور شاہ کے اقتدار کو چیلنج کرنے تک پہنچ گیا ہے۔ مودی اور شاہ کو اب خواب میں بھی راہل گاندھی ہی نظر آتے ہیں۔ ہرش وردھن سپکال نے یہ بھی کہا کہ راہل گاندھی کی قیادت میں جاری اس جدوجہد سے بی جے پی پوری طرح گھبرائی ہوئی ہے۔

# دہلی-این سی آر میں دیوالی پر دو دن گرین پٹاخے جلانے کی سپریم کورٹ کی اجازت، 9 نومبر سے پھر پابندی

نئی دہلی: ۳/نومبر (ایجنسی): سپریم کورٹ نے دیوالی کے موقع پر دہلی-این سی آر کے لوگوں کو دو دن تک گرین پٹاخے جلانے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت کے حکم کے مطابق 7 اور 8 نومبر کو مخصوص اوقات میں صرف مصدقہ گرین پٹاخے ہی جلائے جا سکیں گے، جبکہ 9 نومبر سے علاقے میں پٹاخوں پر مکمل پابندی دوبارہ نافذ ہو جائے گی۔ فضائی آلودگی کے بڑھتے خطرات کے پیش نظر عدالت نے اس سلسلے میں کئی شرائط بھی عائد کی ہیں۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ 7 اور 8 نومبر کو صبح 6 سے 7 بجے اور رات 8 سے 10 بجے تک ہی پٹاخے جلانے کی اجازت ہوگی۔ اس کے علاوہ کسی دوسرے وقت آتش بازی کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ اجازت سپریم کورٹ کے 15 اکتوبر 2025 کے حکم کے مطابق دی گئی ہے۔ عدالت نے اسپتالوں، نرسنگ ہومز، بنیادی اور ضلعی صحت مراکز، بزرگوں کے رہائشی مراکز اور نوٹیفائیڈ سائلنس زون کے 300 میٹر کے دائرے میں پٹاخے جلانے پر پابندی برقرار رکھی ہے۔ ان مقامات کو نو کریکرز زون قرار دیا جائے گا۔ متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان علاقوں کی زمینی سطح پر نشاندہی کریں اور اس کی معلومات عوام کے لیے بھی جاری کریں۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ ان ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ خاص طور پر ایسے لوگوں کی صحت اور سہولت کا خیال رکھا جائے جو پہلے سے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں اور جنہیں فضائی آلودگی یا پٹاخوں کے دھوئیں سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ عدالت نے گرین پٹاخوں کی تیاری کے حوالے سے بھی واضح ہدایات جاری کی ہیں۔ صرف کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) کی نیشنل انوائرنمنٹل انجینئرنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (نیری) سے تصدیق شدہ اور پی ای او سے متعلقہ قانونی منظوری حاصل کرنے والے گرین پٹاخے ہی تیار کیے جا سکیں گے۔ 2 سے 6 نومبر 2026 کے درمیان مینوفیکچررز صرف وہی مصدقہ گرین پٹاخے تیار کر سکیں گے جن کی تفصیلات سی ایس آئی آر-نیری کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی ہوں گی۔ عدالت نے کہا کہ دیوالی خوشیوں کا تہوار ہے لیکن اس دوران ہونے والی آتش بازی سے لوگوں کی صحت کو نقصان پہنچنے کا خدشہ بھی رہتا ہے۔





روزنامہ 2
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
دَینِک ورک-ای-تازہ
03 Nov. 2026



# امریکہ میں طیارہ حادثے سے قبل کاک پٹ سے آخری کال: 'ہمارا وقت ختم ہو گیا ہے'

**کریگ ہوئل**

دوپہر 12 بج کر 50 منٹ پر پیش آیا، جو پاکستانی وقت



امریکہ کے وزیرِ ٹرانسپورٹ کے مطابق ایک نجی جیٹ طیارہ اتوار کے روز فلوریڈا کے ایک رہائشی علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا، جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام نو افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ کریسٹ ہیون کے قریب پیش آیا، جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نجی کلب مارا لاگو سے تقریباً 14 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ حادثہ مقامی وقت کے مطابق رات 10 بج کر 50 منٹ بنتا ہے۔ حادثے کی تصاویر میں رہائشی علاقے کی ایک سڑک پر بہنے والا گڑھا دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ جگہ جگہ آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں اور لیئر جیٹ 60 ماڈل کے طیارے کا ملبہ بکھرا ہوا ہے۔ امریکہ کی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) نے ایک بیان میں کہا کہ طیارہ آسٹن، ٹیکساس سے روانہ ہوا تھا اور بہاماس جا رہا تھا۔ امریکی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس اور پرواز کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ حادثے سے قبل جیٹ طیارہ سینکڑوں فٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے نیچے گر رہا تھا۔ ایئر ٹریفک کنٹرول کے پاس ریکارڈ کی گئی ایک آڈیو میں کسی شخص کو یہ اطلاع دیتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ وہ 'درمیانی شدت کے ہچکولے' محسوس کر رہے ہیں اور ان کا عملہ 'برفانی صورتحال' سے نمٹ رہا ہے۔ اس کے بعد اسی شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ طیارہ 'برف باری کی زد میں آ رہا ہے' اور 'ہمیں مزید بلندی پر جانے کی ضرورت ہے'۔ چند لمحے بعد اسی آواز نے بتایا کہ طیارہ فی منٹ 10000 فٹ کی رفتار سے نیچے جا رہا ہے۔ عملے کے ایک رکن نے ہنگامی صورتحال کا اعلان کرتے ہوئے چیخ کر کہا 'ہم حد رفتار سے تجاوز کرنے کی حالت میں ہیں اور فی منٹ 20000 فٹ کی رفتار سے نیچے جا رہے ہیں'۔ پھر اسی آواز نے کہا 'ہم زمین سے جا ٹکرائیں گے'۔ 'پہلی مے ڈے کال کے تقریباً 35 سیکنڈ بعد کاک پٹ سے آخری جملہ یہ سنائی دیا: 'ہمارا وقت ختم ہو گیا ہے'۔ 'سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی غیر مصدقہ ویڈیو، جو بظاہر گاڑی کے ڈیش کیمرے سے ریکارڈ کی گئی تھی، وہ لمحہ دکھاتی ہے جب حادثہ ہوا۔ اس میں رہائشی علاقے کی سڑک پر چلتی گاڑیاں نظر آتی ہیں، پھر اچانک ایک طیارہ تقریباً عمودی زاویے سے زمین کی طرف گرتا ہے اور دھماکے کے بعد آگ لگ جاتی ہے۔ فلوریڈا کے گورنر رون ڈی سینٹس نے حادثے کے بعد ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: 'ویڈیو دیکھنا دہلا کر رکھ دیتا ہے'۔ انھوں نے کہا: 'یہ بالکل ایسے لگتا ہے جیسے کوئی میزائل نیچے آ رہا ہو، پھر ایک زبردست دھماکہ ہوتا ہے اور ملبہ ہر طرف بکھر جاتا ہے'۔ 'ابھی یہ واضح نہیں ہو سکا کہ حادثے کے وقت طیارے میں کون سوار تھا۔ ڈی سینٹس نے کہا: 'فی الحال ہمارے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں کہ زمین پر موجود کوئی شخص ہلاک یا زخمی ہوا ہو'۔ 'وزیرِ ٹرانسپورٹ شان ڈفی نے اس حادثے کو 'ہولناک سانحہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایف اے اے ایک ٹیم موقع پر بھیج رہی ہے تاکہ نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کو حادثے کی تحقیقات میں مدد دے سکے۔ شان ڈفی نے مزید کہا: 'آئیے ان افراد کے اہل خانہ اور عزیزوں کے لیے دعا کریں جنھیں ہم نے کھو دیا ہے'۔ 'پام بیچ کاؤنٹی فائر ریسکیو نے اسے ایسا واقعہ قرار دیا ہے جس میں 'بڑا جانی نقصان' ہوا۔ پام بیچ کاؤنٹی شیرف آفس نے کہا کہ حادثہ ملٹری ٹریل پر پیش آیا، جو چھ رویہ سڑک ہے اور جس کے اطراف کاروباری مراکز اور کھانے پینے کی جگہیں موجود ہیں۔ پریس کانفرنس میں رون ڈی سینٹس اور مقامی حکام نے بتایا کہ قریبی ٹریلر پارک آبادی سے 600 مقامی رہائشیوں کو منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق حادثے کے اثرات سے مقامی انفراسٹرکچر کو خاصا نقصان پہنچا ہے، جس میں پانی کی لائنیں بھی شامل ہیں، اور سڑک کو دوبارہ کھولنے میں کم از کم 30 دن لگیں گے۔ حادثے کے وقت علاقے میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش کی اطلاعات تھیں، اور پریس کانفرنس کے دوران بھی شدید بارش ہو رہی تھی۔ ڈونلڈ ٹرمپ اتوار کی صبح مار اے لاگو میں موجود تھے اور حادثے سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل قریبی ہوائی اڈے سے ایئر فورس ون کے ذریعے روانہ ہو گئے تھے۔

(بی بی سی اردو)

# 'انڈر ورلڈ کا خوف' یا 'مجبوری': امیتابھ بچن نے مداحوں سے ملاقات کے لیے بُلٹ پروف شیشے کا سہارا کیوں لیا؟

انڈین اداکار امیتابھ بچن نے اتوار کو ممبئی میں اپنی رہائش گاہ 'جلسہ' کے باہر جمع ہونے والے مداحوں کو ایک بلٹ پروف شیشے کے حفاظتی حصار کے پیچھے سے خوش آمدید کہا۔ امیتابھ بچن اپنے مداحوں کو ہمیشہ اپنا 'بڑا خاندان' قرار دیتے آئے ہیں اور گذشتہ چار دہائیوں سے زائد عرصے سے ہر اتوار ان سے ملاقات کی روایت برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ تاہم ممبئی میں فلمی شخصیات کو نشانہ بنانے کے واقعات اور حالیہ دھمکیوں کے بعد ان کی رہائش گاہ کے باہر سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ یہ وہی روایت ہے جو امیتابھ بچن نے سنہ 1980 کی دہائی کے اوائل میں فلم 'قلی' کی شوٹنگ کے دوران شدید زخمی ہونے اور موت کے منھ سے واپس آنے کے بعد شروع کی تھی۔ اس کے باوجود وہ اپنے مداحوں سے ملاقات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ گذشتہ ماہ اداکار ٹائیگر شروف پر حملے کے واقعے اور اس کے بعد امیتابھ بچن کی رہائش گاہ 'جلسہ' کو بم سے اڑانے کی دھمکی کے بعد حکام نے ان کی سیکورٹی بڑھا دی تھی۔ گذشتہ جمعے ممبئی میونسپل کارپوریشن کو موصول ہونے والی ایک ای میل میں امیتابھ بچن اور گلوکار و اداکار دلجیت دوسانجھ کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی گئی۔ انڈین ایکسپریس کے مطابق خود کو سمتھ جانسن کہنے والے ایک شخص نے مبینہ طور پر دھمکی دی کہ 31 اکتوبر کو امیتابھ بچن کی ممبئی میں رہائش گاہ پر گرینیڈ حملہ کیا جائے گا، جبکہ 27 نومبر کو مہالکشمی ریس کورس میں دلجیت دوسانجھ کے کنسرٹ کے دوران خودکش حملہ کیا جائے گا۔ ایک سال سے بھی کم عرصے میں دونوں شخصیات کو ملنے والی یہ دوسری دھمکی بتائی گئی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ خالصتان کے حامی بعض گروہ ان دونوں فنکاروں کو کیوں نشانہ بنا رہے ہیں؟ اس تنازع کی جڑیں سنہ 1984 کے سکھ مخالف فسادات سے متعلق ان الزامات میں ہیں جو کئی دہائیوں سے امیتابھ بچن کے حوالے سے سامنے آتے رہے ہیں۔ یہ معاملہ گذشتہ سال اس وقت دوبارہ زیرِ بحث آیا جب دلجیت دوسانجھ نے امیتابھ بچن کے ٹی وی پروگرام 'کون بنے گا کروڑ پتی' میں شرکت کی اور احتراماً ان کے پاؤں چھوئے۔ اس پر علیحدگی پسند تنظیم 'سکھس فار جسٹس' (ایس ایف جے) نے دلجیت دوسانجھ کو تنقید کا نشانہ بنایا اور الزام عائد کیا کہ انھوں نے سنہ 1984 کے فسادات کے متاثرین کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔ اس واقعے کے بعد دلجیت دوسانجھ کو امیتابھ بچن سے تعلق اور ان کے ساتھ احترام کے اظہار پر بھی تنقید اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم 31 اکتوبر کو کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا اور یکم نومبر کو امیتابھ بچن نے اپنے مداحوں سے ملاقات کی روایت برقرار رکھتے ہوئے ایک بار پھر 'نڈے درشن' کیا۔ امیتابھ بچن گذشتہ 43 برس سے زیادہ عرصے سے ہر اتوار ممبئی میں اپنی رہائش گاہ 'جلسہ' کے باہر جمع ہونے والے مداحوں سے ملاقات کرتے آئے ہیں۔ ان کے لیے یہ محض





مداحوں کے سامنے آنا نہیں بلکہ ان لوگوں کے لیے اظہارِ تشکر کا ایک طریقہ ہے جنھوں نے ان کے فلمی سفر کے دوران ہمیشہ ان کا ساتھ دیا۔ ایک زمانے میں 'اینگری ینگ مین' کے نام سے شہرت پانے والے امیتابھ بچن اپنے بلاگ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، بشمول ایکس اور فیس بک، کے ذریعے بھی مداحوں سے رابطے میں رہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ روزانہ اپنی اس 'ایکسٹینڈڈ فیملی' سے جڑے رہنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ان کے مداح خود کو اہم اور قابل قدر محسوس کریں۔ امیتابھ بچن اپنے انٹرویوز اور بلاگز میں کئی بار اس بات کا اظہار کر چکے ہیں کہ جب کوئی مداح خود کو نظرانداز محسوس کرتا ہے تو انھیں افسوس ہوتا ہے۔ تاہم ان کے مطابق تکنیکی مسائل اور پیغامات کی بڑی تعداد کے باعث ہر تبصرے کا جواب دینا ممکن نہیں ہوتا۔ حالیہ بم دھماکے کی دھمکی کے بعد 'جلسہ' کے باہر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے اور مداحوں سے ملاقات کے لیے ایک پلیٹ فارم پر شفاف بلٹ پروف حفاظتی حصار بھی نصب کیا گیا۔ اس کے باوجود امیتابھ بچن نے مداحوں سے اپنے تعلق کو برقرار رکھا اور ان سے ملاقات و رابطے کو محبت، عقیدت اور خلوص کا رشتہ قرار دیا۔ امیتابھ بچن کی جانب سے بلٹ پروف شیشے کے پیچھے سے مداحوں کو درشن دینے کے واقعے پر سوشل میڈیا پر بھی تبصرے کیے گئے۔ معروف صحافی اجیت انجم نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر لکھا کہ ممبئی میں 'انڈر ورلڈ کا خوف بڑھتا جا رہا ہے'۔ انھوں نے امیتابھ بچن کے حفاظتی حصار کے پیچھے سے مداحوں سے ملاقات کرنے کو مودی اور امیت شاہ کے دورِ حکومت میں گینگسٹرز کی دھمکیوں کے اثرات سے جوڑتے ہوئے تبصرہ کیا۔ انفلوئنسر امت کمار سندھی نے ایکس پر لکھا کہ 'ٹائیگر شروف پر فائرنگ کے واقعے کے بعد امیتابھ بچن کے قدرے خوفزدہ دکھائی دے رہے ہیں۔ اب وہ ہر اتوار اپنے مداحوں سے ملاقات تو کرتے ہیں، لیکن اس بار ان ملاقات کے لیے ایک پلیٹ فارم پر شفاف بلٹ پروف حفاظتی حصار بھی نصب کیا گیا۔ اس کے باوجود امیتابھ بچن نے مداحوں سے اپنے تعلق کو برقرار رکھا اور ان سے ملاقات و رابطے کو محبت، عقیدت اور خلوص کا رشتہ قرار دیا۔ امیتابھ بچن کی جانب سے بلٹ پروف شیشے کے پیچھے سے مداحوں کو درشن دینے کے واقعے پر سوشل میڈیا پر بھی تبصرے کیے گئے۔ معروف صحافی اجیت انجم نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر لکھا کہ ممبئی میں 'انڈر ورلڈ کا خوف بڑھتا جا رہا ہے'۔ انھوں نے امیتابھ بچن کے حفاظتی حصار کے پیچھے سے مداحوں سے ملاقات کرنے کو مودی اور امیت شاہ کے دورِ حکومت میں گینگسٹرز کی دھمکیوں کے اثرات سے جوڑتے ہوئے تبصرہ کیا۔ انفلوئنسر امت کمار سندھی نے ایکس پر لکھا کہ 'ٹائیگر شروف پر فائرنگ کے واقعے کے بعد امیتابھ بچن کے قدرے خوفزدہ دکھائی دے رہے ہیں۔ اب وہ ہر اتوار اپنے مداحوں سے ملاقات تو کرتے ہیں، لیکن اس بار ان کے اور مداحوں کے درمیان حفاظتی شیشے کی دیوار حائل ہے'۔ 'بالی وڈ اداکار کمال راشد خان (کے آر کے) نے لکھا کہ 'گذشتہ 50 برسوں میں امیتابھ بچن نے کبھی بھی عوام اور اپنے مداحوں سے ملنے کے لیے بلٹ پروف شیشے کا استعمال نہیں کیا۔ لیکن اب ملک میں جرائم اس حد تک بڑھ گئے ہیں کہ امیتابھ بھی اپنی حفاظت کے لیے بلٹ پروف شیشے کے پیچھے آنے پر مجبور ہو گئے ہیں'۔ 'کئی صارف نے مزاحیہ انداز میں اس پر ردعمل ظاہر کیا۔ ایک نے لکھا کہ لگتا ہے کہ امیتابھ بچن نے اپنا 786 نمبر کا بلّہ کھو دیا ہے'۔ 'یاد رہے کہ امیتابھ فلم دیوار میں 786 نمبر کے بلّے کی وجہ سے گولی کا نشانہ بننے سے بچ جاتے ہیں جبکہ اس نمبر کا مسلمانوں کے ایک طبقے میں خاصی اہمیت ہے۔ امیتابھ بچن کے لیے مداحوں سے ملاقات کی یہ روایت آج بھی اہمیت رکھتی ہے، تاہم بدلتے ہوئے سکیورٹی حالات نے اس طویل عرصے سے جاری روایت کا انداز ضرور بدل دیا ہے۔

(بی بی سی اردو)

# مالیگاؤں اردو گھر: فوت ہوتے مقصد کو تحفظ کی ضرورت

**وسیم رضا خان (9370170870)**

مالیگاؤں شہر ہمیشہ سے اپنی بھرپور ثقافتی، ادبی اور تعلیمی روایات کے لیے پہچانا جاتا رہا ہے۔ 2014 میں ریاستی حکومت نے مہاراشٹر کے کچھ شہروں میں اردو گھروں کی تعمیر کے لیے فنڈ مختص کیا تھا جس میں مالیگاؤں بھی شامل تھا۔ ریاستی حکومت اور رکن اسمبلی فنڈ سے تقریباً 8 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے 'اردو گھر' کی تعمیر کی بنیاد رکھی گئی تھی، تو شہر کے دانشوروں، اساتذہ اور طلبہ میں ایک نئی امید پیدا ہوئی تھی۔ یہ محض اینٹ اور پتھر سے بنی ایک عمارت نہیں تھی، بلکہ اسے اردو زبان کے ایک اعلیٰ درجے کے تحقیقی اور مطالعاتی مرکز کے طور پر تصور کیا گیا تھا۔ منصوبہ یہ تھا کہ اسے کسی معتبر یونیورسٹی سے منظوری دلوائی جائے گی، جہاں زبان کے ماہرین، محققین اور تجربہ کار اساتذہ کی تقرریاں ہوں گی۔ اس کا مقصد مقامی نوجوانوں اور اسکالرز کو اردو زبان، ادب اور تحقیق کے میدان میں نئے مواقع فراہم کرنا تھا۔ اردو گھر کی تعمیر 2019 میں مکمل کر لی گئی لیکن کورونا کی وجہ سے اس کا باقاعدہ افتتاح 2022 میں کیا گیا۔ بدقسمتی سے، 4 سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود یہ پُرعزم منصوبہ اپنے اصل مقاصد سے کافی دور نظر آتا ہے۔ اردو زبان اور تحقیق کا مرکز بننے کے بجائے یہ عمارت محض ایک ہال یا آڈیٹوریم تک محدود ہو کر رہ گئی ہے، جسے تحصیل انتظامیہ مختلف پروگراموں کے لیے کرائے پر دیتی ہے۔



یونیورسٹی سے رابطہ، مستقل تعلیمی عملے کی بھرتی اور ریسرچ اسکالرز کی رہنمائی کے انتظامات آج تک محض کاغذی کارروائی اور دعوؤں تک محدود رہے ہیں۔ حال ہی میں اردو گھر کے احاطے میں سیاست دانوں کی جانب سے پریس کانفرنس جیسی سرگرمیوں کے انعقاد نے ایک نئی تشویش کو جنم دیا ہے۔ یہ طرزِ عمل اردو گھر کے ادبی اور تعلیمی وقار کے منافی ہے۔ اگر بروقت اس پر روک نہیں لگائی گئی تو یہ ادارہ ایک تعلیمی مرکز بننے کے بجائے سیاسی گروہ بندی اور اجلاسوں کا اڈہ بن کر رہ جائے گا۔ ایسا بھی ہو سکتا کہ مخصوص سیاسی خاندان اسے اپنی ملکیت سمجھنے لگیں اور تعلیم کا یہ مرکز ایک جماعت خانہ بن کر رہ جائے۔ کسی بھی زبان کی ترقی کے مرکز یا تحقیقی ادارے کے مؤثر انتظام و انصرام کے لیے قانونی اور انتظامی وضاحت ضروری ہے۔ موجودہ وقت میں ریاستی حکومت کی جانب سے یہاں صرف ایک منتظم تعینات کیا گیا ہے۔ کسی بھی مرکز کو سرکاری تحقیقی ادارے کا درجہ حاصل کرنے کے لیے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اور متعلقہ ریاستی یونیورسٹی، مثلاً ساوتری بائی پھلے پونے یونیورسٹی یا ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، کے قوانین کے تحت الحاق حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کسی بھی لسانی تحقیقی مرکز کا کامیاب کنٹرول اسی وقت ممکن ہے جب وہ ریاستی حکومت کے اعلیٰ و تکنیکی تعلیم کے محکمے یا اقلیتی ترقیاتی محکمے کے براہِ راست کنٹرول اور بجٹ کی فراہمی کے تحت کام کرے۔ اردو گھر کے اصل وجود اور مقصد کا تحفظ صرف حکومت ہی نہیں، بلکہ مالیگاؤں کے اردو زبان کے ماہرین، اساتذہ، صحافیوں، مصنفین اور دانشور شہریوں کی بھی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ شہر کا ادبی اور تعلیمی طبقہ متحد ہو کر اس مقصد کے لیے اپنی آواز بلند کرے، تاکہ اس ادارے کو سیاسی اثر و رسوخ سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اردو گھر کے احاطے میں کسی بھی سیاسی جماعت کی پریس کانفرنس، میٹنگ یا سیاسی پروگراموں کے انعقاد پر فوری طور پر قانونی پابندی عائد کی جائے۔ اس کا استعمال صرف تعلیمی، ادبی اور ثقافتی پروگراموں تک محدود رکھا جائے۔ اردو گھر کا انتظام و کنٹرول حکومتِ مہاراشٹر کے اقلیتی ترقیاتی محکمے یا اعلیٰ و تکنیکی تعلیم کے محکمے یا کسی نجی ادارے کے براہِ راست ماتحت کیا جائے۔ اس مرکز کو ریاست کی کسی معتبر یونیورسٹی سے تحقیقی مرکز کی حیثیت سے فوری منظوری دلوائی جائے۔ طلبہ اور ریسرچ اسکالرز کی مناسب رہنمائی کے لیے قابل لسانی ماہرین، ریسرچ کوآرڈینیٹرز، لائبریرینز اور تعلیمی عملے کی منظور شدہ آسامیوں کا اشتہار جاری کر کے مستقل تقرریاں کی جائیں۔ ریسرچ اسکالرز کے لیے نایاب کتابوں، قلمی نسخوں، ڈیجیٹل کیٹلاگ اور انٹرنیٹ ریسرچ لیب کا انتظام کیا جائے۔ اگر اردو گھر کو اس کا اصل تعلیمی اور قانونی ڈھانچہ فراہم کیا جاتا ہے تو یہ نہ صرف مالیگاؤں بلکہ پوری ریاستِ مہاراشٹر کے لیے اردو ادب اور تحقیق کے میدان میں ایک سنگِ میل ثابت ہو سکتا ہے ورنہ وہ دن دور نہیں جب یہاں سیاسی جلسے ہونے لگیں یا ہو سکتا ہے شادیوں کیلئے کرائے پر پڑھایا جانے لگے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

# پاکستان 2026 میں عالمی دہشت گردی میں سرفہرست

**تحریر: اے بی ندوی**

پاکستان کا گلوبل ٹیررازم انڈیکس 2026 میں پہلے نمبر پر آنا محض دہشت گردی کے واقعات کی گنتی نہیں۔ یہ اس ریاستی سوچ کی بھی عکاسی کرتا ہے جس نے برسوں تک مسلح گروہوں کو تزویراتی مقاصد کے لیے استعمال کیا، سیاسی مسائل کو طاقت کے ذریعے دبایا اور اپنے حساس سرحدی علاقوں میں مؤثر حکمرانی قائم کرنے میں ناکامی کا مظاہرہ کیا۔ انسٹی ٹیوٹ فار اکنامکس اینڈ پیس (IEP) کے مطابق 2025 میں پاکستان کا گلوبل ٹیررازم انڈیکس اسکور 8.574 رہا۔ ملک میں 1045 دہشت گرد حملے، 1139 ہلاکتیں، 1595 زخمی اور 655 یرغمال بنائے جانے کے واقعات ریکارڈ ہوئے۔ 74 فیصد سے زیادہ حملے غیر پشتونخوا اور بلوچستان میں مرکوز رہے۔ اس صورتحال کی جڑیں موجودہ سال سے کہیں زیادہ پرانی ہیں۔ پاکستان کے طاقتور عسکری اور انٹیلی جنس حلقوں نے طویل عرصے تک افغانستان کو اپنے تزویراتی مفادات کے لیے استعمال کیا اور افغان طالبان کے ساتھ قریبی تعلقات برقرار رکھے۔ مقصد افغانستان میں اثر و رسوخ حاصل کرنا اور اپنی مغربی سرحد کے لیے ایک سازگار تزویراتی ماحول پیدا کرنا تھا۔ لیکن طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان کو متوقع تزویراتی فائدے کے بجائے TTP کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا کرنا پڑا۔ اسلام آباد اب کابل پر TTP کو افغان سرزمین استعمال کرنے دینے کا الزام عائد کرتا ہے، جسے افغان حکام مسترد کرتے ہیں۔ یہ پاکستان کی پالیسیوں کا واضح تزویراتی بیک فائر ہے۔ جس افغان پالیسی کو اسلام آباد برسوں تک کامیابی سمجھتا رہا، وہی اب اس کی اپنی سرحد پر عدم استحکام کا ذریعہ بن چکی ہے۔ بلوچستان کا مسئلہ مختلف ہے، لیکن ریاستی ناکامی کی نوعیت کسی حد تک ملتی جلتی ہے۔ سیاسی محرومی، وسائل کی تقسیم کے تنازعات، پسماندگی اور جبری گمشدگیوں کے الزامات نے صوبے اور وفاق کے درمیان بداعتمادی کو گہرا کیا ہے۔ اسلام آباد نے ان شکایات کے سیاسی حل کے بجائے سکیورٹی اقدامات پر زیادہ انحصار کیا۔ نتیجتاً BLA اب بھی ریاست کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے، جبکہ چینی مفادات اور CPEC سے وابستہ منصوبے بھی سکیورٹی خطرات کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ بلوچستان میں ریاست کی کمزوری محض سکیورٹی پالیسی کی ناکامی نہیں بلکہ سیاسی حکمرانی کی ناکامی بھی ہے۔ خیبر پختونخوا اور سابق فاٹا بھی اسی ناقص طرزِ عمل کی ایک اور مثال ہیں۔ فوجی کارروائیوں نے TTP کو عارضی طور پر پیچھے ضرور دھکیلا، لیکن دیرپا سیاسی، معاشی اور انتظامی بنیادیں مضبوط نہ کی جا سکیں۔ نتیجتاً TTP دوبارہ اپنی موجودگی مضبوط کرنے میں کامیاب ہوئی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسی علاقے کو فوجی طاقت کے ذریعے کنٹرول کرنا اور وہاں ایک مضبوط ریاستی نظام قائم کرنا ایک ہی چیز نہیں۔ پاکستان کا سیاسی نظام بھی اس بحران سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ سابق وزیرِ اعظم عمران خان بدستور جیل میں ہیں، جبکہ 2025 میں منظور ہونے والی آئینی تبدیلیوں نے عسکری قیادت کے کردار اور اختیارات کو مزید اہم بنا دیا۔ ناقدین کے مطابق ان تبدیلیوں نے سول اداروں پر عسکری اثر و رسوخ کو مزید مضبوط کیا، جبکہ حکومت انہیں ضروری اصلاحات قرار دیتی ہے۔ جب طاقتور عسکری اور انٹیلی جنس ادارے قومی سیاست اور سکیورٹی پالیسی پر غیر معمولی اثر رکھتے ہوں تو جمہوری ادارے کمزور پڑتے ہیں اور سیاسی اختلاف کو تیزی سے سکیورٹی کے مسئلے کے طور پر دیکھا جانے لگتا ہے۔ ایسے ماحول میں سیاسی تنازعات کو مذاکرات اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے حل کرنا مزید مشکل ہو جاتا ہے۔ پاکستان کی موجودہ صورتحال کو صرف بیرونی عوامل یا TTP اور BLA جیسی تنظیموں کی کارروائیوں سے مکمل طور پر نہیں سمجھا جا سکتا۔ افغان طالبان کے ساتھ طویل تعلق، ماضی میں اسلامی مسلح نیٹ ورکس کے بارے میں اختیار کی گئی تزویراتی سوچ، بلوچستان میں سیاسی محرومی، سابق فاٹا میں کمزور حکمرانی اور سول اداروں پر بڑھتا ہوا دباؤ، یہ سب اس صورتحال کے اہم حصے ہیں۔

## بھیونڈی میں موبائل ٹاوروں سے 1 لاکھ 44 ہزار روپے کی بیٹریاں اور کیبل چوری

بھیونڈی: ۲ نومبر (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ میں موبائل ٹاوروں کو نشانہ بنا کر بیٹریاں اور کیبل چوری کرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ نامعلوم چوروں نے داپوڈے، گوندولی، سورئی گاؤں اور وڑ پھاڑا میں واقع موبائل ٹاوروں سے تقریباً 1 لاکھ 44 ہزار روپے مالیت کا سامان چوری کر لیا۔ اس معاملے میں نارپولی پولیس نے نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق شکایت کنندہ وکرمٹ وجے مہاکالے (38) انڈس ریڈیئنٹ موبائل ٹاور کمپنی، پونے میں ملازمت کرتے ہیں۔ انہوں نے پولیس کو بتایا کہ بھیونڈی تعلقہ کے مختلف علاقوں میں کمپنی کے موبائل ٹاوروں پر نصب بیٹریاں اور کیبل چوری ہو گئی ہیں۔ چوری کی وارداتیں 6 مئی 2025 سے 18 ستمبر 2026 کے درمیان پیش آنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ چوری شدہ سامان کی مجموعی مالیت تقریباً 1 لاکھ 44 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ کمپنی کے نمائندے کی شکایت پر نارپولی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 1308 / 2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 303(2) کے مطابق معاملہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات پولیس ہیڈ کانسٹیبل جادھو کر رہے ہیں۔

# ورقِ تازہ

اداریہ

03 Nov. 2026

## ادب اطفال میں جدت کا فقدان

ایک وقت تھا جب گھروں میں بچوں کو ڈاکیا کا بے صبری سے انتظار ہوتا تھا۔ مہینے کے شروع میں جب ڈاکیا خاکی رنگ کے لفافے میں بچوں کے رسالے لے کر آتا تھا، تو گھر میں ایک میلے کا سا سماں بن جاتا تھا۔ ''امنگ''، ''ہلال''، ''پیامِ تعلیم'' اور ''ٹوٹ بٹوٹ'' جیسے رسالے بچوں کی زندگی اور ان کی معصوم دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ تھے۔ ان رسالوں میں چھپی ہوئی تصویریں اور رنگ برنگی کہانیاں بچوں کو ایک ایسے سحر میں جکڑ لیتی تھیں کہ وہ اسکول کا کام ختم کرتے ہی ان کے صفحات میں کھو جاتے تھے۔ ان پرانی کہانیوں میں ایک جادو تھا۔ عمرو عیار کی زنبیل سے نکلنے والی حیرت انگیز چیزیں ہوں یا ٹارزن کی جنگلوں میں مہم جوئی، یہ سب پڑھ کر بچے اپنے ذہن میں ایک پوری خیالی دنیا تعمیر کر لیتے تھے۔ یہ کہانیاں بچوں کی تفریح کے ساتھ ساتھ انہیں اپنی زبان سے جوڑے رکھنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ تھیں۔ بچے کھیلتے کودتے، ہنستے مسکراتے اردو کے نئے لفظ سیکھ جاتے تھے اور انہیں کبھی یہ احساس ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ کوئی بھاری بھرکم تعلیمی کام کر رہے ہیں۔ آج اگر آپ کسی بک اسٹال پر جائیں یا کسی بڑی لائبریری کا چکر لگائیں، تو آپ کو بچوں کے حصے میں ایک گہرا سناٹا محسوس ہوگا۔ اردو میں بچوں کے لیے کچھ نیا، دلکش اور دلچسپ نظر نہیں آتا۔ وہ پرانے رسالے جو کبھی بچوں کے قہقہوں کا سبب بنتے تھے، اب تقریباً بند ہو چکے ہیں۔ ہم نے ایک معاشرے کے طور پر بچوں کو کہانیاں سنانا اور ان کے لیے نئی کہانیاں لکھنا بالکل چھوڑ دیا ہے۔ یہ خاموشی اس بات کا اشارہ ہے کہ ہم نے اپنی نئی نسل کو زبان کے معاملے میں بالکل تنہا چھوڑ دیا ہے۔ ہماری سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ ہم آج بھی بچوں کو وہی پیاسے کوے، لالچی کتے اور کچھوے خرگوش کی کہانیاں سنا رہے ہیں۔ آج کا بچہ، جس کی آنکھیں اسکرین پر رنگ برنگی اور تیز رفتار دنیا دیکھ رہی ہیں، وہ ان پرانی کہانیوں سے بہت جلدی اکتا جاتا ہے۔ اسے سمجھ نہیں آتا کہ کوا گھڑے میں کنکریاں کیوں ڈال رہا ہے، جب کہ اس کے پاس پانی پینے کے درجنوں نئے اور سائنسی طریقے موجود ہیں۔ ہم اسکرین کے عادی بچے کو پرانے دور کی نصیحتوں سے باندھنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ جس بچے کے ہاتھ میں سمارٹ فون یا ٹیبلٹ ہو، اور جو انٹرنیٹ پر خلا کی تسخیر، تیز رفتار گاڑیوں اور روبوٹس کی ویڈیوز دیکھتا ہو، اس کا ذہن بالکل مختلف انداز میں کام کرتا ہے۔ وہ چیزوں کو سائنسی زاویے سے پرکھتا ہے اور اس کی سوچ کا دائرہ ہمارے بچپن سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ جب ہم اس بچے کے سامنے پرانے زمانے کی فرضی کہانیاں رکھتے ہیں، تو وہ ان سے کوئی ذہنی رشتہ قائم نہیں کر پاتا۔ اس کا ذہن کچھ نیا اور چونکا دینے والا مانگتا ہے جو ہماری موجودہ کہانیوں میں مکمل طور پر غائب ہے۔ آج کے بچے کی نفسیات اور اس کے سوالات پوری طرح بدل چکے ہیں۔ وہ جنوں، پریوں اور جادو کے قالین پر اڑنے کی باتوں پر آسانی سے یقین نہیں کرتا۔ وہ پوچھتا ہے کہ یہ چیزیں کام کیسے کرتی ہیں، اور کیا سائنس میں ان کا کوئی وجود ہے؟ ہماری اردو کہانیاں بچے کے ان نئے اور سائنسی سوالوں کا جواب دینے میں ناکام ثابت ہو رہی ہیں۔ ہم نے بچوں کو ان کے آج کے مزاج کے حساب سے سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی اور انہیں زبردستی پرانے دور میں قید رکھنے کی ضد پکڑے ہوئے ہیں۔

اگر ہم انگریزی یا دوسری ترقی یافتہ زبانوں پر نظر ڈالیں تو وہاں بچوں کے لیے ایک بالکل نئی دنیا تخلیق کی جا چکی ہے۔ ہیری پوٹر کا جادوئی اسکول ہو یا اسپائیڈر مین کی مہمات، وہاں بچوں کے لیے بے شمار ایسا مواد موجود ہے جو ان کی سوچ کو نیا رنگ دیتا ہے۔ اس کے برعکس، اردو میں سائنس فکشن، ٹائم ٹریول یا جدید سائنسی ایجادات پر بچوں کے لیے کوئی معیاری مواد سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔ ہم بچوں کی کہانیوں کو صرف ایک پرانے اور گھسے پٹے سانچے میں ڈھال کر پیش کر رہے ہیں۔ جب کسی بچے کو اپنی مادری زبان میں اڑن طشتریاں، روبوٹس، اور نئے جہانوں کی کہانیاں نہیں ملتیں، تو وہ فطری طور پر ان




# قمسن طالبہ سمارا مومن کی ادبی دنیا میں شاندار پیش رفت



ممبئی: 2نومبر(یواین آئی): قطر کے دارالحکومت دوحہ میں مقیم 11 سالہ سمارا سہیل احمد مومن نے کم عمری میں تصنیف وتالیف کے میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرکے اپنے خاندان اور ہندوستان کا نام روشن کیا ہے۔سمارا کی خود تصنیف کردہ پہلی کہانی کی کتاب 'EMMA AND THE HIDDEN TREASURE' کی رسم رونمائی حال میں قطر نیشنل لائبریری، دوحہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر قمسن مصنفہ کو ان کی تخلیقی صلاحیتوں کے اعتراف میں 'CERTIFICATE OF EXCELLENCE YOUNG AUTHOR' سے بھی نوازا گیا۔'YOUNG AUTHORS CONCLAVE' کے عنوان سے منعقدہ اس تقریب کا اہتمام لرنر سرکل (Learner Circle) کے اشتراک سے کیا گیا تھا، جس میں 'MEET THE AUTHOR SAMARA SUHAIL AHMAD MOMIN' کے تحت سمارا کی ادبی کاوشوں اور ان کی پہلی کتاب کو خصوصی طور پر متعارف کرایا گیا۔ شام چار بجے سے ساڑھے سات بجے تک جاری رہنے والی اس تقریب میں قطر کی ممتاز سماجی اور ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ سمارا کو پیش کیا جانے والا 'سرٹیفکیٹ آف ایکسیلنس ینگ آتھر' ان کی کم عمری میں حاصل ہونے والی اس قابل ذکر ادبی کامیابی کا اعتراف ہے۔ سمارا اس وقت دوحہ کے معروف تعلیمی ادارے لایولا انٹرنیشنل اسکول (Loyola International School) میں چھٹی جماعت کی طالبہ ہیں۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ انہیں ڈرائنگ، کھیل کود اور دیگر تخلیقی سرگرمیوں سے بھی گہری دلچسپی ہے۔ بچپن ہی سے ان کے اندر قوتِ تخیل، مشاہدے اور اپنے خیالات کو الفاظ میں ڈھالنے کی صلاحیت نمایاں رہی ہے، جس کا خوبصورت اظہار ان کی پہلی کتاب میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ 'EMMA AND THE HIDDEN TREASURE' ایک دلچسپ، طلسماتی اور تجسس سے بھرپور کہانی ہے، جس کے ذریعے سمارا نے اپنی تخلیقی سوچ اور ادبی ذوق کا اظہار کیا ہے۔ محض 11 برس کی عمر میں اپنی کہانی کو کتابی شکل دینا اور قطر میں منعقدہ ایک بین الاقوامی نوعیت کی ادبی تقریب میں بطور مصنفہ متعارف ہونا یقیناً ایک غیر معمولی کامیابی ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کی بھی غماز ہے کہ بچوں کو مطالعے اور تخلیقی اظہار کے مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ کم عمری ہی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ سمارا، معروف ماہر تعلیم اور عزیزہ داؤد نائک ہائی اسکول، رتناگیری کے سابق پرنسپل ڈاکٹر سراج احمد مومن کی پوتی، سیتو ڑا، ضلع رتناگیری کے ساکن جناب راحت حسن مالیم کی نواسی اور جناب سہیل احمد سراج مومن ومحترمہ صنم سہیل احمد مومن کی صاحبزادی ہیں۔ ان کی اس کامیابی میں والدین، دادا دادی اور اساتذہ کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کا اہم کردار رہا ہے۔ بالخصوص ڈاکٹر سراج احمد مومن نے سمارا کے ادبی ذوق کو پروان چڑھانے اور اس کی تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی میں خصوصی دلچسپی لی۔ والدین نے بھی بچپن ہی سے اس کی دلچسپیوں کو سمجھتے ہوئے اسے اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے بھرپور تعاون اور مواقع فراہم کیے۔ تقریب میں ہندوستان کی معروف سماجی شخصیت اور کوکن ٹیلنٹ فورم کے چیئرمینکمال مانڈلیکر کی شرکت بھی قابل ذکر رہی۔ ان کی موجودگی اور حوصلہ افزائی نے سمارا اور اس کے اہلِ خانہ کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا۔ ان کی شرکت سے تقریب کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا اور یہ موقع خاندان کے لیے ایک یادگار لمحہ بن گیا۔ سمارا کی اس کامیابی کی خبر منظرِ عام پر آنے کے بعد سولاپور اور کوکن کے علمی، ادبی اور سماجی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے قمسن مصنفہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے اسے مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پرواز فاؤنڈیشن، سولاپور کے تمام عہدیداران، اراکین، شعراء، ادباء، معززین، دوست احباب اور رشتہ داروں نے سمارا اور ان کے والدین کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سمارا اپنی علمی، تخلیقی اور ادبی صلاحیتوں کو مزید پروان چڑھاتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کی نئی منزلیں حاصل کرے گی۔ بلاشبہ سمارا کی یہ کامیابی صرف مومن اور مالیم خاندان ہی کے لیے باعثِ فخر نہیں بلکہ دیگر بچوں اور طالب علموں کے لیے بھی ایک حوصلہ افزا مثال ہے۔ کم عمری میں کتاب کی اشاعت اور ایک مصنفہ کی حیثیت سے اپنی شناخت قائم کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ بچوں کی صلاحیتوں کو بروقت پہچاننے، ان کی حوصلہ افزائی کرنے اور انہیں مناسب رہنمائی فراہم کرنے سے ان کے لیے کامیابی کے نئے راستے کھل سکتے ہیں۔ سمارا سہیل احمد مومن کی یہ پہلی کتاب ان کے ادبی سفر کا آغاز ہے۔ امید ہے کہ یہ ننھی مصنفہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو مزید جِلا بخشے گی اور مستقبل میں بھی اپنی تحریروں کے ذریعے خاندان، وطن اور ملت کا نام روشن کرے گی۔ پہلی کہانی کی کتاب 'ایما اینڈ دی ہڈن ٹریژر (EMMA AND THE HIDDEN TREASURE) کی رسم رونمائی؛ 'سرٹیفکیٹ آف ایکسیلنس ینگ آتھر' سے سرفراز ایک ضروری وضاحت: آپ کے اصل مسودے میں سمارا کو چھٹی جماعت کی طالبہ بتایا گیا ہے، جبکہ اب آپ نے نویں جماعت کا حوالہ دیا ہے۔ کیا وہ نویں جماعت میں زیرِ تعلیم ہیں؟ اس کی تصدیق کے بعد خبر میں بھی یہی تبدیلی کر دی جائے گی۔

# دیسی شراب کی دکان کا لائسنس دلانے کے نام پر ایک کروڑ 2 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی، ملزم گرفتار

## بھیونڈی کرائم برانچ یونٹ 2 کی کارروائی؛ ملزم کے قبضے سے 5 لاکھ روپے نقد برآمد



بھیونڈی : ۲نومبر(شارف انصاری):- دیسی شراب کی دکان کا لائسنس دلانے کا جھانسہ دے کر ایک شخص سے ایک کروڑ 2 لاکھ 17 ہزار روپے کی دھوکہ دہی کرنے کے الزام میں تھانے کرائم برانچ کی بھیونڈی یونٹ 2 نے ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے 5 لاکھ روپے نقد برآمد کیے ہیں۔ گرفتار ملزم کی شناخت کلپیش وسنت تارمالے (پاٹل) (32) ساکن پڑلے گاؤں، شیل ڈائگھر، تھانے کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے شکایت کنندہ کو دیسی شراب کی دکان کا لائسنس دلانے کا بھروسہ دلا کر اپنے جال میں پھنسایا۔ اس کے بعد مختلف اوقات میں نقد رقم اور آر ٹی جی ایس کے ذریعے مجموعی طور پر ایک کروڑ 2 لاکھ 17 ہزار روپے وصول کیے۔ الزام ہے کہ بھاری رقم لینے کے باوجود ملزم نے نہ تو لائسنس دلوایا اور نہ ہی شکایت کنندہ کی رقم واپس کی۔ اس معاملے میں الہاس نگر پولیس اسٹیشن میں کرائم نمبر 737/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 316(7)، 318(4)، 371(2) اور 3(7) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بھیونڈی کرائم برانچ یونٹ 2 کے سینئر پولیس انسپکٹر شیتل راوت کی قیادت میں پولیس ٹیم نے تکنیکی جانچ کی بنیاد پر ملزم کی تلاش شروع کی اور اسے گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے 5 لاکھ روپے نقد برآمد کیے ہیں۔ معاملے کی مزید تفتیش کرائم برانچ یونٹ 2 کر رہی ہے۔ تھانے پولیس نے اپیل کی ہے کہ اگر ملزم نے کسی دوسرے شخص کو بھی دیسی شراب کی دکان کا لائسنس دلانے کا جھانسہ دے کر دھوکہ دہی کا شکار بنایا ہے تو وہ بھیونڈی کرائم برانچ یونٹ 2 سے رابطہ کر کے اپنی شکایت درج کرائیں۔ پولیس نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ سرکاری لائسنس اور دیگر سہولیات دلانے کے نام پر دی جانے والی لالچ اور پیشکشوں سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی شخص کو رقم دینے سے پہلے مکمل تصدیق ضرور کریں۔

# نوجوان ملک وملت میں مثبت تبدیلی کے علمبردار بنیں، صلاحیتوں اور وقت کا صحیح استعمال کریں

## آئی وائی ایم کی پہلی ریاستی یوتھ کانفرنس کے لیے سنگاریڈی میں مشترکہ کیڈر میٹ



سنگاریڈی: ۲نومبر(راست) شہر سنگاریڈی کی دو مقامی جماعتوں کی جانب سے آئیڈیل یوتھ موومنٹ (IYM) کی مشترکہ کیڈر میٹ منعقد ہوئی، جس کی صدارت جناب سید فخرالدین علی احمد صاحب، سیکریٹری ملی امور و آئی وائی ایم تلنگانہ نے کی۔ اجلاس میں 22 نومبر 2026 (اتوار) کو نامپلی نمائش میدان حیدرآباد میں منعقد ہونے والی آئی وائی ایم کی پہلی ریاستی یوتھ کانفرنس کی تیاریوں اور نوجوانوں کی شرکت کے سلسلے میں منصوبہ بندی کی گئی۔ پروگرام کا آغاز جناب قمرالدین بخاری، امیر مقامی سنگاریڈی کی تذکیر بالقرآن سے ہوا۔ جناب سید عبدالاحد سہیل، کوآرڈینیٹر آئی وائی ایم تلنگانہ نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے تحریک کے اغراض و مقاصد اور دور حاضر میں اس کی اہمیت بیان کی۔ اس موقع پر جناب سید فخرالدین علی احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوان اپنی جوانی کی قدر پہچانیں اور اپنی صلاحیتوں و قوتوں اور اوقات کا صحیح استعمال کرتے ہوئے معاشرے میں مثبت تبدیلی کے علمبردار بنیں۔ آئی وائی ایم نوجوانوں کو مایوسی سے نکال کر حرکت وعمل، مثبت سوچ، بلند کردار اور بلند عزائم کی طرف بلاتی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نفرتوں کی دیواریں گرا کر انسانیت، محبت اور بھائی چارے کے فروغ اور ملک میں صالح تبدیلی کے لیے مضبوط اجتماعیت کا حصہ بنیں۔ اوپن سیشن میں شرکاء کی تجاویز سے سنگاریڈی کے لیے ریاستی کانفرنس کے اہداف طے کیے گئے۔ آئی وائی ایم سنگاریڈی کے کوآرڈینیٹر جناب محمد مختار حسین اور جناب محمد عبدالمجیب نے بھی نوجوانوں کو خطاب کیا۔ آئی وائی ایم سنگاریڈی کے کنوینر جناب محمد عبدالمشاق نے بتایا کہ ریاستی کانفرنس میں سنگاریڈی بڑی تعداد میں نوجوانوں کی شرکت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شہر کے ہر وارڈ اور محلے سے نوجوانوں کو کانفرنس میں شریک کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی گئی اور مختلف علاقوں کے انچارج مقرر کیے گئے۔ اجلاس میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر محمد زبیر، شہباز، ہاشم، ڈاکٹر اعلیٰ فرقان، عبدالمنان، اشرف عرف صفران، ندیم، شاہد، انجینئر حسان، شیخ کریم آصف، مجیب ابو اور دیگر ذمہ داران موجود تھے۔ آخر میں 22 نومبر کی ریاستی یوتھ کانفرنس کے پوسٹر کی رسم اجراء انجام دی گئی اور دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

# میونسپل کارپوریشن ملازمین کو دیوالی بونس دیا گیا




بھیونڈی :۲نومبر(شارف انصاری):- بھیونڈی نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن کے 4112 ملازمین کی دیوالی اس بار خوشیوں بھری رہنے والی ہے۔ میئر نارائن چودھری کی پہل پر میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کو 15500 روپے کی دیوالی اعزازی رقم (سانوگرہ انودان) دی گئی ہے۔ یہ رقم 30 اکتوبر کو ہی ملازمین کے بینک کھاتوں میں جمع کر دی گئی۔ میونسپل انتظامیہ کی جانب سے دی گئی اطلاع کے مطابق گزشتہ سال ملازمین کو 14500 روپے کی اعزازی رقم دی گئی تھی۔ اس سال ملازمین کی تنظیموں نے میئر نارائن چودھری سے ملاقات کر کے دیوالی بونس میں اضافے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے بعد 21 اکتوبر کو میئر نے ملازمین کی تنظیموں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں ملازمین کے مطالبات پر غور کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کی محدود مالی حالت کے باوجود گزشتہ سال کے مقابلے ایک ہزار روپے کا اضافہ کر کے 15500 روپے اعزازی رقم دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ دیوالی سے قبل ہی ملازمین کے بینک کھاتوں میں بونس کی رقم جمع ہونے سے میونسپل کارپوریشن کے ملازمین میں خوشی کا ماحول ہے۔ ملازمین کی تنظیموں اور ملازمین نے میئر نارائن چودھری، میونسپل کمشنر اور میونسپل انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے تئیں اظہارِ تشکر کیا ہے۔

# بھیونڈی میں حملے کے دو الگ الگ واقعات

بھیونڈی: ۲نومبر(شارف انصاری): بھیونڈی شہر میں مار پیٹ اور حملے کے دو الگ الگ واقعات سامنے آنے سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ پدمانگر میں پرانی رنجش کے سبب 24 سالہ نوجوان کی مبینہ طور پر پانچ افراد نے بے رحمی سے پٹائی کر دی، جس کے نتیجے میں اس کی پیشانی اور ناک کی ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ وہیں وڑ پھاڑا میں نوجوانوں کے درمیان جاری جھگڑے کی وجہ پوچھنے پر 21 سالہ نوجوان پر چاقو سے حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا گیا۔ دونوں معاملات میں پولیس نے مجموعی طور پر 9 افراد کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں۔ فی الحال کسی کی گرفتاری کی اطلاع نہیں ہے۔ پولیس کے مطابق 31 اکتوبر کی شام تقریباً 4:45 بجے پدمانگر میں درشن ہوٹل کے قریب پون کمار موہن چٹیپول (24) اپنی خاتون دوست اکشیا کے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھ کر بات چیت کر رہا تھا۔ اسی دوران ساگر شیرلا نے اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ دو روز قبل پون کمار کی موٹر سائیکل سے ایک لڑکی کو ٹکر لگی تھی۔ الزام ہے کہ اس کے بعد سنتوش اور اس کے تین ساتھیوں نے پون کمار سے پوچھ گچھ کرتے ہوئے گالی گلوچ شروع کر دی۔ تنازع بڑھنے پر ایک ملزم نے اس کی موٹر سائیکل کی چابی نکال لی۔ مخالفت کرنے پر سنتوش نے اس کی شرٹ پکڑ کر کسی ہتھیار سے اس کی پیشانی اور ناک پر وار کر دیا، جس سے دونوں مقامات پر فریکچر ہو گیا۔

# اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کی تلہارا تعلقہ مجلسِ عاملہ کا قیام

## ۷۰ ؍اردو اساتذہ کی شرکت، نومنتخب اساتذہ کا استقبال اور معزز اساتذہ کی شاندار تہنیت

اکولہ: ۲نومبر(ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ نے اپنی تنظیمی سرگرمیوں کو وسعت دیتے ہوئے پاتور، بالاپور، مرتضیٰ پور، اکولا اور باری ٹاکلی کے بعد تلہارا پنچایت سمیتی میں بھی تعلقہ مجلسِ عاملہ کا قیام عمل میں لایا۔ اس موقع پر اساتذہ کی تہنیت، نومنتخب اساتذہ کے استقبال اور تنظیمی اتحاد کے فروغ کے مقصد سے ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں 10 خواتین سمیت مجموعی طور پر 70 اردو اساتذہ نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت سابق افسرِ توسیع تعلیم اطہر پرویز سر نے کی، جبکہ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے شفیق راہی سر، سیف الدین سر، شاہد پرویز سر، حاجرہ نور زریاب، رضوان قاضی سر، محمد عابد سر محمد توصیف سر اور صدام حسین سر موجود تھے۔ اس کے علاوہ باری ٹاکلی کے تعلقہ صدر اسرار سر اور اکوٹ کے تعلقہ صدر جاوید سر اور بالا پور تعلقہ سیکریٹری عمران طاہر کی خصوصی شرکت نے تقریب کی رونق میں مزید اضافہ کیا۔ پروگرام کے دوران اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کی نومنتخب تعلقہ صدر مقصود علی شوکت علی میر صاحب، سیکریٹری عبدالاعجاز عبدالستار راہی، خازن شیخ کلیم شیخ رحیم، نشر و اشاعت سیکرٹری محمد اعجاز عبدالمتین، سنگھٹک شکیل احمد شاہ رحمن شاہ، مہیلا ادھیکلیش سیما انجم کو تنظیم کی ذمہ داری دی گئی۔ تمام معزز شخصیات کی گلپوشی و شال پوشی کے ذریعے کی گئی۔ ساتھ ہی تعلیمی میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والے اساتذہ اور حال ہی میں محکمۂ تعلیم میں مقرر ہونے والے نئے اساتذہ کا بھی شال اور گلدستے پیش کر کے پُرتپاک استقبال اور اعزاز کیا گیا۔ اسی پروگرام میں سید شارق علی سر کو تعلقہ صدر سے ترقی دے کر ریاستی سنگھٹک کا عہدہ تفویض کیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی تعلیمی و فکری ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اساتذہ کا اتحاد، باہمی تعاون اور ایک مضبوط تنظیم وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تنظیم اساتذہ کے مسائل کی نمائندگی کے ساتھ ساتھ ان کی خدمات کے اعتراف اور حوصلہ افزائی کا مؤثر پلیٹ فارم بھی ہے۔ مقررین نے طلبہ کے روشن مستقبل کی تعمیر میں اساتذہ کے کلیدی کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ تقریب کی کامیابی میں شارق علی سر نے نہایت اہم اور فعال کردار ادا کیا۔ ان کی محنت، منصوبہ بندی اور تمام عہدیداران و اساتذہ کے بھرپور تعاون نے اس پروگرام کو یادگار بنا دیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض مصطفیٰ سر نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ اس تقریب میں تلہارا تعلقہ کے ضلع پریشد اردو اساتذہ کے علاوہ اکولا، باری ٹاکلی، اکوٹ، بالاپور اور مرتضیٰ پور سے بھی اساتذہ نے شرکت کر کے تنظیمی یکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کے لیے پُرتکلف ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔ تلہارا میں تعلقہ مجلسِ عاملہ کا قیام اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کی تنظیمی توسیع کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

# امپا بھیونڈی کے زیرِ اہتمام 'طبِ یونانی گفتگو' کے عنوان سے آن لائن علمی لیکچر کا انعقاد

## ڈاکٹر آصف انصاری اور ڈاکٹر قمرالدین نے طبی موضوعات پر اپنے علمی تجربات اور معلومات پیش کیں؛ بڑی تعداد میں یونانی اطبا کی شرکت

بھیونڈی (شارف انصاری):- انڈین میڈیکل پریکٹیشنرز ایسوسی ایشن (امپا) بھیونڈی کے زیرِ اہتمام 'طبِ یونانی گفتگو' کے عنوان سے ایک آن لائن علمی و طبی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ اس نشست میں ممتاز یونانی اطبا نے مختلف اہم طبی موضوعات پر اپنے تجربات، معلومات اور تحقیقی خیالات کا تبادلہ کیا۔ پروگرام میں دو خصوصی لیکچرز پیش کیے گئے۔ پہلے لیکچر میں ڈاکٹر آصف انصاری، پرنسپل زیڈ وی ایم یونانی میڈیکل کالج، پونے نے جنسی امراض کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے ان امراض سے متعلق طبی معلومات، تشخیص اور علاج کے اہم نکات سے شرکا کو آگاہ کیا۔ دوسرے لیکچر میں ڈاکٹر قمرالدین، سابق پرنسپل انعامدار یونانی میڈیکل کالج، کلبرگی نے جنرل پریکٹس میں یونانی ادویات کے مؤثر استعمال کے موضوع پر اظہارِ خیال کیا۔ انہوں نے اپنے طویل طبی تجربات کی روشنی میں روزمرہ علاج معالجے میں یونانی طریقۂ علاج اور ادویات کے استعمال سے متعلق مفید معلومات پیش کیں۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر انتخاب شیخ کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جب کہ ڈاکٹر زبیر شیخ، جنرل سکریٹری امپا مہاراشٹر نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ ڈاکٹر رضوان خان، جنرل سکریٹری امپا بھیونڈی نے دونوں مقررین کا تعارف پیش کیا۔ اس آن لائن علمی نشست میں ڈاکٹر عشرت مومن، ڈاکٹر یاسمین شارف انصاری، ڈاکٹر رضوان خان، ڈاکٹر انتخاب شیخ، ڈاکٹر آصف سید، ڈاکٹر شمس الدین، ڈاکٹر نسرین ضیاء، ڈاکٹر شاہدہ معروف، ڈاکٹر نور فاطمہ، ڈاکٹر پروین انصاری، ڈاکٹر نہاں انصاری، ڈاکٹر صبا دیان، ڈاکٹر نسرین انتخاب، ڈاکٹر عبدالحفیظ انصاری، ڈاکٹر جاوید علی خان، ڈاکٹر تبریز خان، ڈاکٹر محمد اسد اور امپا بھیونڈی کے صدر ڈاکٹر عفان خان سمیت بڑی تعداد میں یونانی اطبا نے شرکت کی۔ اس علمی نشست سے شرکا نے بھرپور استفادہ کیا۔ پروگرام کا مقصد یونانی طریقۂ علاج سے وابستہ معالجین کو جدید طبی معلومات اور تجربات سے روشناس کرانا، ان کے علمی دائرے کو وسیع کرنا اور پیشہ ورانہ معلومات کے تبادلے کو فروغ دینا تھا۔ شرکا نے اس طرح کے علمی پروگراموں کو طبِ یونانی کے فروغ اور معالجین کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لیے مفید قرار دیا۔


## नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
## जाहीर सुचना

जाक्र.नांवाशमनपा/जंविमा/ 9067 /2026 दि. 02-11-2026

सर्व जनतेस व व्यापारी बांधवांना कळविण्यात येते कि, नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका मालकीचे बंजारा हॉस्टेल येथील महानगरपालिकेकडुन बांधण्यात आलेले १०४ दुकान/गाळे व दुस-या मजल्यावरील ०२ हॉल बंद लिफाफ्यात अर्ज मागवुन ३० वर्षाकरिता भाडेतत्वावर देण्यासाठी खालील प्रमाणे जाहीर सुचना देण्यात येत आहे.

| अ. क्र. | व्यापारी संकुलाचे नाव | भाडेपट्टीवर देण्यात येणारे एकुण गाळे | दिव्यांगांसाठी ५% (अंध, अस्थिव्यंग, मुकबधिर) | अनु.जाती/ ज माती, विमुक्त भटक्या जमातींसाठी ५% | महिला स्वयंसहाय्यीत गटासाठी ३०% | विना आरक्षीत खुला |
|---|---|---|---|---|---|---|
| १ | महानगर पालिका मालकीचे बंजारा हॉस्टेल येथील व्यापारी संकुल | एकुण - १०४ | एकुण - ०३ गाळा क्र. पहिला मजला २७,५१, ६४ | एकुण - ०६ पहिला मजला २३,२९,५७, ५९, ६३, ६७ | एकुण - ४१ गाळा क्र. तळमजला - १६,१७,१८, २७, २८,२९, ३०,३४,३५, ६२,६३,६५,६७ पहिला मजला - २,३,५,७,१०, २०,२१, २४, २६,२८,३३, ३४,३५,३६, ३७,३८, ३९, ४१, ४२, ४३, ४७, ४८, ४९, ५५, ५८,६१, ६२,६८, | एकुण - ५४ गाळा क्र. तळमजला ४,५,६,७, ८,२०,२१, २२,२३,२४ २५,३१,३२ ३३,३६,३८ ३९,४१,४२ ५३,५४,५५ ५६,५७,६० ६१,६६,६८ पहिला मजला १,४,८, ९,११,१२ १३,१४,१५ १६,१७,१८ १९,२२,३० ३१,३२,४० ४४,४५,५० ५३,५६,६० ६५,६६ |

करिता उपरोक्त ठिकाणचे गाळे भाडेपट्टीवर दे ण्यासाठी बं द लि फाफ्यात अर्ज मागविण्याचा कालावधी दि. ०४/११/२०२६ ते दि. १८/११/२०२६ पर्यंत राहील.

तरी इच्छुक नागरिक व व्यापारी वर्गांनी सदर कालावधीमध्ये कार्यालयीन वेळेत सदरील गाळे/दुकान भाडेपट्टीवर घेण्यासाठी नियम व अटीनुसार बंद लिफाफ्यामध्ये अर्ज कक्ष क्र.१११ मनपा मुख्य प्रशासकिय इमारत, क्षेत्रिय कार्यालय क्र.०५ इतवारा, तसेच बंजारा हॉस्टेल येथील मनपा व्यापारी संकुल येथे (साईटवर) अर्ज सादर करावा.

तसेच सदर ठिकाणचे गाळे भाडेपट्टीवर देण्यासाठीच्या नियम व अटी मनपा संकेत स्थळावर, नोटीस बोर्डवर तसेच मालमत्ता विनियोग व व्यवस्थापन विभाग कक्ष क्र.१११, महानगरपालिका मुख्य प्रशासकिय इमारत,नांदेड येथे कार्यालयीन वेळेत दि ०४/११/२०२६ पासुन दि. १८/११/२०२६ पर्यंत पाहता येतील व सदरील लिलाव रद्द करणे, पुढे ढकलणे तसेच नियम व अटीमध्ये बदल करण्याचे अधिकार मा.आयुक्त, नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड यांना राहतील.

**अतिरीक्त आयुक्त,**
**नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड**





دَیْنِک ورک ا تاجا

4

مقامی وعلاقائی خبریں

03/نومبر 2026



روزنامہ ورقِ تازہ





## قحط کے دوران جبری وصولی پر برہم کسانوں کا زبردست ہنگامہ

# شری رام اور بجاج فنانس کے دفاتر میں توڑ پھوڑ کی




ناندیڑ: ۲/نومبر (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر میں جاری شدید قحط سالی اور خشک سالی کے دوران مائیکرو فنانس اور نجی فنانس کمپنیوں کی جانب سے کسانوں سے قرض کی جبری وصولی کے خلاف کسانوں کا غصہ بالآخر بے قابو ہو کر پھوٹ پڑا ہے۔ آج، پیر (۲ نومبر) کی دوپہر تقریباً ایک بجے، ناندیڑ ضلع کے لوہا شہر میں رعیت کرانتی کاری شیتکری سنگھٹن (Rayat Krantikari Shetkari Sanghatana) کے مشتعل کارکنوں نے ناندیڑ-لاتور روڈ پر واقع دو معروف نجی فنانس کمپنیوں "شری رام فنانس" اور "بجاج فنانس" کے دفاتر پر اچانک دھاوا بول دیا اور زبردست توڑ پھوڑ کی۔ دن دہاڑے پیش آنے والے اس پرتشدد حملے سے پورے لوہا شہر میں سنسنی اور خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، یہ کارروائی 'رعیت کرانتی کاری شیتکری سنگھٹن' کے ناندیڑ ضلعی صدر بالا صاحب جادھو کی قیادت میں انجام دی گئی۔ تنظیم کا سخت الزام ہے کہ قحط اور موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث کسان، کھیت مزدور اور بے زمین خاندان پہلے ہی شدید معاشی بحران، تباہی اور فاقہ کشی کے دہانے پر کھڑے ہیں؛ لیکن اس کے باوجود ان مائیکرو فنانس کمپنیوں کے ریکوری ایجنٹس (وصولی کرنے والے) انسانیت سوز رویہ اختیار کرتے ہوئے کسانوں کے گھروں پر جا کر انہیں مسلسل دھمکا رہے ہیں اور خاص طور پر گھر کی خواتین کے ساتھ بدتمیزی اور انہیں ہراساں کرنے جیسے گھناؤنے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں۔ ایجنٹوں کی اسی ہراسانی اور روز مرہ کی ذلت سے تنگ آ کر آج مشتعل کارکنوں نے ان دفاتر کو نشانہ بنایا اور وہاں موجود فرنیچر، شیشے اور دیگر سامان تہس نہس کر دیا۔ واضح رہے کہ اس پرتشدد واقعے کا سیدھا تعلق معروف کسان رہنما روی کانت تپکر کی جانب سے حال ہی میں دی گئی ایک انتہائی سخت اور جارحانہ وارننگ سے ہے۔ انہوں نے حکومت اور فنانس کمپنیوں کو کھلی دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ: "اے وصولی والو! اگر قحط کے اس کڑے وقت میں تم کسانوں کے دروازے پر آئے اور ہماری خواتین کو ہراساں کیا، تو تمہیں کپڑے اتار کر سرِ عام کوڑے مارے جائیں گے۔ حکومت وقت رہتے ان کمپنیوں کو لگام دے، ورنہ ہم زور زبردستی اور غنڈہ گردی سے وصولی کرنے والی کسی ایک بھی فنانس کمپنی کا دفتر سلامت نہیں چھوڑیں گے۔" آج لوہا میں ہونے والی اس زبردست توڑ پھوڑ کو روی کانت تپکر کے اسی انتباہ کا عملی آغاز قرار دیا جا رہا ہے۔ آج کے اس واقعے کے بعد ریاست بھر میں مائیکرو فنانس کمپنیوں اور کسان تنظیموں کے درمیان براہِ راست تصادم اور محاذ آرائی کی سنگین صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ کسان رہنماؤں نے متنبہ کیا ہے کہ اگر فنانس کمپنیوں نے فوری طور پر اپنی ظالمانہ وصولی کی مہم اور کسانوں کو رسوا کرنے کا سلسلہ بند نہ کیا، تو یہ احتجاج صرف لوہا تک محدود نہیں رہے گا بلکہ پوری ریاست مہاراشٹر میں ایک زبردست اور بے قابو تحریک بھڑک اٹھے گی۔ اس واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس فوری طور پر حرکت میں آ گئی ہے اور کشیدگی کے پیشِ نظر لوہا شہر میں فنانس کمپنیوں کے دیگر دفاتر کے اطراف سیکیورٹی کے سخت انتظامات کر دیے گئے ہیں۔

## غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف ڈی آئی جی شاجی اوماپ کی بڑی کاروائی

### ۱۱/افراد کے خلاف مقدمہ درج، ایک کروڑ سے زائد مالیت کا سامان ضبط




ناندیڑ: ۲/نومبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ رینج میں غیر قانونی اور سماج دشمن سرگرمیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (DIG) جناب شاجی اوماپ نے ایک خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دے کر ناندیڑ اور لاتور اضلاع میں بڑی کارروائیاں انجام دی ہیں۔ ان کارروائیوں میں غیر قانونی ریت مافیا اور جوئے کے اڈوں پر چھاپے مارے گئے؛ جس کے نتیجے میں ۱۱ ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے کل ۱ کروڑ ۵ لاکھ ۲۵ ہزار ۹۰۰ روپے مالیت کا خطیر سامان اور گاڑیاں ضبط کر لی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، ناندیڑ ضلع میں ریت کی غیر قانونی کان کنی اور اسمگلنگ کی مسلسل شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ ان شکایات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے، ڈی آئی جی شاجی اوماپ نے اپنی خصوصی ٹیم کو ناندیڑ دیہی (رورل) پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع پمپلگاؤں تجی کے علاقے میں روانہ کیا۔ اس ٹیم نے ۳۱ اکتوبر ۲۰۲۶ کو پمپلگاؤں تجی میں دریا کے کنارے قائم ریت مافیا کے اڈے پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران دیکھا گیا کہ انجن بوٹ کے ذریعے ندی کے اندر سے ریت نکالی جا رہی تھی اور اسے فائبر بوٹ کے ذریعے کنارے لایا جا رہا تھا۔ پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک بائیو ارک، ایک انجن بوٹ، ایک فائبر بوٹ اور ۴ پونٹون (ترافے) سمیت کل ۸۶ لاکھ ۷۰ ہزار روپے کا ساز و سامان ضبط کر لیا۔ اس معاملے میں ناندیڑ رورل پولیس اسٹیشن میں متعلقہ افراد کے خلاف تعزیراتِ ہند (BNS) اور مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ (کرائم نمبر 1409/2026) درج کر لیا گیا ہے۔ اس کے فوراً بعد، ڈی آئی جی کی اسی خصوصی ٹیم نے لاتور ضلع کے اوراد شاجنی پولیس اسٹیشن کی حدود میں ساوری سے تگر کھیڑا جانے والے روڈ پر رمیش تھیٹے کے شیڈ میں چلنے والے ایک بڑے جوئے کے اڈے پر دھاوا بولا۔ اس چھاپے میں ترٹ نامی جوا کھیلنے والے ۱۱ افراد کو رنگے ہاتھوں پکڑا گیا اور ان کے قبضے سے ۳۵ ہزار ۹۰۰ روپے کی نقد رقم، ۱۱ موبائل فونز، ۲ چار پہیہ گاڑیاں، اور ۵ موٹر سائیکلیں (مجموعی مالیت ۱۸ لاکھ ۵۵ ہزار ۹۰۰ روپے) ضبط کر لی گئیں۔ ان ۱۱ ملزمان کے خلاف اوراد شاجنی پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹر گیمبلنگ ایکٹ کے تحت مقدمہ (کرائم نمبر 284/2026) درج کیا گیا ہے۔ اس طرح ان دونوں اہم کارروائیوں میں مجموعی طور پر ۱۰۵۲۵۹۰۰/- (ایک کروڑ پانچ لاکھ پچیس ہزار نو سو) روپے کا سامان ضبط کیا گیا ہے۔ یہ کامیاب کارروائیاں پولیس سب انسپکٹر پنچ انگلے، اور ہیڈ کانسٹیبلز پردیپ خانسولے، گنیش راٹھوڑ، سندیپ واگھارے اور گجانن ڈورے پر مشتمل مستعد ٹیم نے انجام دیں۔ ڈی آئی جی شاجی اوماپ نے اس شاندار کارکردگی پر پوری ٹیم کو خصوصی مبارکباد دی ہے۔ اس موقع پر، ڈی آئی جی شاجی اوماپ نے ایک مرتبہ پھر عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقے میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں (جوا، شراب، ریت مافیا وغیرہ) کی براہِ راست اطلاع ان کے دفتر تک پہنچانے کے لیے خصوصی طور پر شروع کی گئی خبر ہیلپ لائن کے موبائل نمبر 100 100 50 91 پر رابطہ کریں؛ اطلاع دینے والے کا نام اور پتہ مکمل طور پر صیغۂ راز میں رکھا جائے گا۔

## ناندیڑ رینج میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بڑی کاروائی

ناندیڑ: ۲/نومبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ رینج میں سماج دشمن عناصر اور غیر قانونی سرگرمیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے جاری کوششوں کے شاندار نتائج سامنے آئے ہیں۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (DIG) جناب شاجی اوماپ کی خصوصی اور سخت رہنمائی میں، یکم سے ۳۱ اکتوبر ۲۰۲۶ کے دوران ناندیڑ رینج (ناندیڑ، پربھنی، ہنگولی، اور لاتور اضلاع) میں 'انسدادِ غیر قانونی کاروبار مہم - 4' کامیابی کے ساتھ چلائی گئی۔ اس ایک ماہ کی طویل مہم کے دوران غیر قانونی شراب، گٹکھا، جوا، ریت مافیا، اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف تابڑ توڑ کارروائیاں کرتے ہوئے مجموعی طور پر 1402 مقدمات درج کیے گئے ہیں اور 40 کروڑ 69 لاکھ 335 روپے کا خطیر سامان ضبط کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، اکتوبر کے مہینے میں پولیس نے تمام اضلاع میں سخت چھاپہ مار مہم شروع کی تھی۔ اس دوران تعزیراتِ ہند (BNS) کی دفعہ 123 کے تحت گٹکھا فروشوں پر 23 مقدمات، مہاراشٹر گیمبلنگ ایکٹ کے تحت جوئے کے اڈوں پر 237 مقدمات، مہاراشٹر امتناعِ شراب قانون کے تحت 858 مقدمات، اور آرمس ایکٹ (اسلحہ ایکٹ) کے تحت 37 مقدمات درج کیے گئے؛ جبکہ دیگر قوانین کے تحت 247 کارروائیاں عمل میں آئیں۔ ان تمام کارروائیوں میں 1955 ملزمان کو نامزد کر کے ان کے خلاف قانونی شکنجہ کسا گیا ہے اور ان کے قبضے سے 40 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی جائیداد اور غیر قانونی سامان ضبط کیا گیا ہے۔ یہ تمام کارروائیاں ڈی آئی جی آفس کے خصوصی اسکواڈ کے ساتھ ساتھ متعلقہ اضلاع کے پولیس سپرنٹنڈنٹس (SPs) کی سربراہی میں ضلعی پولیس ٹیموں نے مشترکہ طور پر انجام دیں۔ اس شاندار کامیابی کے بعد، ناندیڑ رینج میں جرائم پیشہ افراد پر دباؤ برقرار رکھنے کے لیے یکم نومبر سے 'انسدادِ غیر قانونی کاروبار مہم - 5' کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس نئے مرحلے میں رینج کے چاروں اضلاع میں گٹکھا، جوا، شراب، منشیات (ڈرگز)، ریت کی غیر قانونی کان کنی اور اسمگلنگ، جسم فروشی، اور غیر قانونی مسافر برداری جیسی سرگرمیوں پر سخت ترین ضرب لگائی جائے گی۔

## ناندیڑ کو قحط سے نجات دلانے کے لیے آبی تحفظ کی وسیع عوامی تحریک کھڑی کی جائے گی: ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کا عزم



ناندیڑ: 2/نومبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع میں منڈلانے والے متوقع قحط اور خشک سالی کے سنگین خطرات کے پیشِ نظر، پانی کی قلت پر قابو پانے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے ابھی سے کمر کس لی ہے۔ ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ آبی تحفظ اور پانی کی ذخیرہ اندوزی کے لیے محض کاغذی منصوبوں کے بجائے عوامی شراکت داری (شرم دان) کے ذریعے گاؤں گاؤں میں ایک وسیع عوامی تحریک کھڑی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ قحط سے پاک ناندیڑ کا عظیم ہدف صرف سرکاری محکموں کی کارروائیوں سے نہیں، بلکہ عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے اور اس مہم کو ایک سماجی تحریک کا روپ دینے سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، مہاراشٹر بھر میں مشہور 'ستیہ میو جیتے واٹر کپ مقابلہ 2026-'27' کے شاندار انعقاد اور ضلع میں عوامی شراکت داری سے آبی تحفظ کے کاموں کو موثر انداز میں نافذ کرنے کے لیے کلکٹر آفس کے پلاننگ کمیٹی ہال میں ایک انتہائی اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کی زیرِ صدارت منعقدہ اس میٹنگ میں پانی فاؤنڈیشن کے چیف گائیڈ ڈاکٹر اویناش پول نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس موقع پر سرکاری محکموں کے درمیان بہتر تال میل اور کوآرڈینیشن قائم کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع کونسل (Zilla Parishad) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مہیش پاٹل، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر کرن آمبیکر، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنگ ایگریکلچر آفیسر دت کمار کلساٹ، ڈویژنل فارسٹ آفیسر مینیتا پاٹل سمیت ضلع کے تمام سب ڈویژنل آفیسرز (SDOs)، تحصیلداروں، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (BDOs)، تعلقہ ایگریکلچر آفیسرز اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران و اہلکاروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کلکٹر راہل کرڈیلے نے تمام تعلقہ مجسٹریٹس اور افسران کو واضح ہدایات دیں کہ متوقع خشک سالی سے نمٹنے کے لیے ہر تعلقہ سطح پر ان دیہاتوں کی ایک جامع فہرست فوری طور پر تیار کی جائے جہاں قحط کی شدت سب سے زیادہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اس مہم میں رضاکارانہ اور پورے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لینے والے، اور مثبت سوچ کے حامل ہر گاؤں سے ۵ سے ۶ سرگرم افراد کا انتخاب کیا جائے اور ان کے ناموں کی فہرست ترجیحی بنیادوں پر پیش کی جائے۔ ان منتخب افراد کو واٹر کپ مقابلے کے تحت آبی تحفظ کے کاموں کی قیادت کرنے کے لیے باقاعدہ تربیت (ٹریننگ) فراہم کی جائے گی۔ ضلع کلکٹر نے تمام افسران پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسے محض ایک روایتی سرکاری مہم نہ سمجھا جائے، بلکہ یہ لوگوں کے دلوں میں سماجی ذمہ داری کا احساس بیدار کرنے والی ایک عظیم تحریک ہے۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ ناموافق حالات اور قحط کی اس مصیبت پر قابو پانے کے لیے تمام لوگ ذات پات اور گروہی سیاست سے بالاتر ہو کر متحد ہوں اور اس بحران کو ایک مثبت اور تعمیری کام (آبی ذخائر کی تعمیر) میں تبدیل کرنے کے اس سنہری موقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ واضح رہے کہ پانی فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام مہاراشٹر بھر میں چلائی جانے والی ستیہ میو جیتے واٹر کپ مہم آبی تحفظ اور واٹرشیڈ مینجمنٹ (Watershed Management) کے شعبے میں ایک انقلاب آفریں قدم ہے۔ اس مہم کا بنیادی مقصد گاؤں گاؤں میں عوامی رضاکارانہ محنت (شرم دان) کے ذریعے پانی بچانے کے اسٹرکچرز تیار کرنا، بارش کے پانی کی مناسب منصوبہ بندی کرنا، اور دیہاتیوں میں پانی کی اہمیت اور اس کے سائنسی انتظام کے تئیں زبردست بیداری پیدا کرنا ہے۔ پانی فاؤنڈیشن گزشتہ دس برسوں سے مسلسل دیہی علاقوں میں پانی اور زراعت کے موضوعات پر کسانوں کی تربیت، عوامی بیداری اور عوامی شراکت داری سے مختلف تعمیری منصوبوں کو انتہائی کامیابی کے ساتھ عملی جامہ پہنا رہی ہے، جس کے دور رس اور مثبت نتائج اب ناندیڑ میں بھی دیکھنے کو ملیں گے۔

## زیرِ التواء اراضی و محصولاتی تنازعات کے فوری اور مستقل تصفیے کے لیے ۵ نومبر کو محصول لوک عدالت کا انعقاد، ضلع انتظامیہ کی شہریوں سے بھرپور شرکت کی اپیل

ناندیڑ: ۲/نومبر (ورق تازہ نیوز): ریاستِ مہاراشٹر کے محکمہ محصول (ریونیو) اور جنگلات کی جانب سے سماجی مصلح کرانتی سوریہ مہاتما جیوتی راؤ پھولے کی ۲۰۰ ویں یومِ پیدائش (دوصد سالہ تقریبات) کے موقع پر شروع کی گئی خصوصی مہم کے تحت، ناندیڑ ضلع میں زیرِ التواء محصولاتی اور زمینوں کے پیچیدہ تنازعات کے باہمی رضامندی سے مستقل تصفیے کے لیے جمعرات ۵ نومبر ۲۰۲۶ کو تعلقہ اور منڈل سطح پر ایک خصوصی ریونیو لوک عدالت (محصول لوک عدالت) کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، ریاستی حکومت کے حالیہ فیصلے کی روشنی میں یکم ستمبر ۲۰۲۶ سے ۳۱ مارچ ۲۰۲۷ تک پوری ریاست میں 'مہاتما جیوتی راؤ پھولے محصول لوک عدالت مہم' زور و شور سے چلائی جا رہی ہے۔ اس عظیم الشان مہم کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ محکمہ محصول کے مختلف دفاتر بشمول منڈل افسر، نائب تحصیلدار، تحصیلدار، سب ڈویژنل افسر (SDO)، ڈپٹی کلکٹر (لینڈ ایکوزیشن)، اور ایڈیشنل کلکٹر کی نیم عدالتی (Quasi-judicial) عدالتوں میں برسوں سے زیرِ التواء زمینوں اور جائیدادوں سے متعلق مختلف دعووں اور اپیلوں کو فوری طور پر نمٹایا جائے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ مقدمات کئی برسوں تک التوا کا شکار رہنے کی وجہ سے متعلقہ فریقین کا قیمتی وقت اور پیسہ بے دریغ ضائع ہوتا ہے، اور ساتھ ہی سرکاری محکموں پر بھی بوجھ بڑھتا ہے۔ اس لوک عدالت کے ذریعے افہام و تفہیم، باہمی رضامندی اور سمجھوتے کے ذریعے ان مقدمات کو تیزی سے حل کیا جائے گا۔ اس خصوصی لوک عدالت کے ذریعے اپنے مقدمات حل کرانے کا طریقہ کار انتہائی آسان اور شفاف رکھا گیا ہے۔ تنازعے کے متعلقہ فریقین یا ان کے وکلاء کو باہمی رضامندی کے ساتھ ایک مقررہ فارم-اے (پراپر-I) میں اپنا سمجھوتہ نامہ متعلقہ عدالت میں جمع کرانا ہوگا۔ موصولہ درخواستوں کی جانچ پڑتال کے بعد متعلقہ افسران دونوں فریقین کی رضامندی کی باقاعدہ تصدیق کریں گے۔ تمام قانونی تقاضے پورے ہونے کے بعد، ایک باقاعدہ قانونی سمجھوتہ نامہ (Compromise Deed) تیار کر کے لوک عدالت میں ہی دونوں فریقین کی باہمی رضامندی سے مقدمے کا حتمی فیصلہ (Final Order) صادر کر دیا جائے گا، جس کے بعد اس تنازعے کا مستقل طور پر خاتمہ ہو جائے گا۔ ناندیڑ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ محصول کے اعلیٰ حکام نے ضلع کے تمام متعلقہ فریقین، کسانوں، زمینداروں اور عام شہریوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ جمعرات ۵ نومبر کو منعقد ہونے والی اس محصول لوک عدالت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اپنے طویل عرصے سے زیرِ التواء ریونیو دعووں اور زمینی تنازعات کو بغیر کسی طویل قانونی جنگ کے آپسی رضامندی سے حل کرانے کا یہ ایک نادر اور سنہری موقع ہے، لہٰذا عوام اس خصوصی اور فلاحی مہم کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

## مرکزی سطح کی تعلیمی کانفرنس جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر



عنبر جانہ: ۲/نومبر (نامہ نگار) بروز جمعہ 30 اکتوبر 2026 کو ضلع پریشد پرائمری اردو اسکول عنبر نمبر 1، مرکز عنبر 2 میں تعلیمی سال کی تیسری تعلیمی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس تعلیمی کانفرنس میں جناب روی کوارے۔ گروپ ایجوکیشن آفیسر عنبر، گوند چوہان۔ ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر، دادا جنگلے آن لائن کاموں کے متعلق تفصیلی رہنمائی کی۔ محترمہ منیشا گرجے اور جناب پوری سر نے اقدار کی تعلیم (مثلیہ وردھن) کے موضوع پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں جناب انصاری جاوید احمد، صدر مدرس ضلع پریشد پرائمری اردو اسکول عنبر نمبر 1 اور ان کے تمام رفقائے کار کے ساتھ مرکز اسکول عنبر کے صدر مدرس جناب آر۔ جی۔ مانے سر اور جناب ہرشے سر نے اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض جناب پوار سر (ہلکر نگر) نے انجام دیے، جبکہ اظہارِ تشکر جناب ہرشے سر (مرکز اسکول عنبر 2) نے پیش کیا۔ اس طرح یہ تعلیمی کانفرنس نہایت کامیابی اور جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔


والدین اور سرپرست حضرات سے خصوصی اپیل!

بچوں اور بچوں کی تعطیلات کے اس موقع پر دعوتِ اسلامی انڈیا کے شعبہ تعلیم کے تحت الحمدللہ

سات روزہ فیضانِ نماز کورس (تربیتی کیمپ)

نانذیر ضلع میں دو مقامات پر منعقد کیا جا رہا ہے۔

جامع مسجد قندھار شریف

مسجد فیضانِ مولیٰ علی اقبال نگر، ناندیڑ

تربیتی کیمپ کی تاریخیں: 10 نومبر 2026ء تا 16 نومبر 2026ء (سات دن)

اہم بات! یہ پورا کورس بالکل مفت ہے، اس میں کسی قسم کی کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔

بچوں کے قیام و طعام کا بھی انتظام رہے گا۔ ساتوں دن بچے وہیں رہ کر دینی تربیت حاصل کریں، گے

اس سات روزہ تربیتی کیمپ میں سکھایا جائے گا:
- نماز کے بنیادی مسائل اور طریقہ
- وضو اور غسل کا درست طریقہ
- نماز کی شرائط، فرائض اور واجبات
- نماز کی دعائیں اور سنتیں
- اسلام کی بنیادی تعلیمات
- صحابہ کرام، اہلِ بیت اطہار اور اولیائے کرام کی تعلیمات
- اخلاق تربیت اور والدین کے حقوق و احترام
- زندگی گزارنے کے اسلامی آداب اور دیگر اہم دینی معلومات

اللہ سے دعا ہے: اللہ پاک ہمارے بچوں کو نیک، صالح، نمازی اور باعمل مسلمان بنائے، ان کے دنیا و آخرت کو بہتر فرمائے اور انہیں والدین کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

آج ہمارے بچوں کو دنیاوی کو تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم و تربیت کی بھی سخت ضرورت ہے۔ آیئے! اپنے بچوں کے مستقبل کو دین اسلام کی روشنی سے منور کریں۔

والدین سے عاجزانہ گزارش ہے! اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں کو اس تربیتی کیمپ میں ضرور بھیجیں۔ ان شاء اللہ ان سات دنوں کی تربیت سے نماز پڑھنے کا جذبہ پیدا ہوگا دین سے محبت پڑھے گی اور والدین کے احترام کا جذبہ پروان چڑھے گا۔

دعوت اسلامی انڈیا — شعبہ تعلیم

بچوں سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی اور قیام طعام بالکل مفت رہے گا۔



CHANGE IN NAME

ZAHEDA BEGAM ABDULLA AMODI
which now I am changing
ZAHEDA BEGAM ABDALLAHA BIN SAID
Address, INDIRA NAGAR NEW BHAJIPURA GALLI NO 28 AURANGABAD pin 431001 MAHARASHTRA
Date 03/11/2026
Mobile:- 6302209190

CHANGE IN NAME

ABDALLA AMODI
which now I am changing
ABDULLAH BIN SAID
Address, INDIRA NAGAR NEW BHAJIPURA GALLI NO 28AURANGABAD pin 431001MAHARASHTRA
Date 03/11/2026
Mobile-8297237639





سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766











پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، گھر نمبر 225-6-4، گاڑی پورہ زد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 225-6-4، گاڑی پورہ زد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے تحت خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

● کسی بھی قابل اعتراض تحریر کے لئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔

آفس کا پتہ: نزد مسجد عثمان غنی محمدیہ کالونی، مال ٹیکری روڈ، ناندیڑ-431604

Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, H. No. 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded- 431604 and published at 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded 431604. Editor: Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile : 8055362952 - 9325610858 Office : Near Masjid-e-Osman Gani, Mohammadiya Colony, Mal Tekdi Road, NANDED- 431604